یہ اخبار ہفتہ وار ہر دوشنبہ کے روز روز بازار پریس امرتسر سے شایع ہوتا ہے

شرح قیمت اخبار ہذا مع محصول ڈاک

سالانہ ... ششماہی

اخبار معہ رسالہ قانونی ..... ے ... ے ر

صرف اخبار ..... ے ر ... للہ ر

طلبا اور کم استطاعت اصحاب سے کسٹر تصدیق سے ر .... ہمار

بغیر ششماہی یا سالانہ چندہ پیشگی وصول ہوئے اخبار جاری نہ ہوگا۔

اشتہار پر چہ ڈیڑھ آنہ کا ٹکٹ آنے پر روانہ کیا جاتا ہے۔

شرح اجرت اشتہارات و مضامین مفیدہ

تجارتی اشتہارات کی اجرت بذریعہ خط و کتابت فیصل ہو گی۔

مضامین مفید عام اور خبرین مفت درج کیجائین گی اعلے درجہ کے مضامین کا معقول معاوضہ دیا جاویگا۔

ترسیل زر

ہر قسم کی ترسیل زر سپرنٹنڈنٹ مطبع کے نام ہونی چاہیے۔ روپیہ منی آرڈر یا رجسٹری خط کے ذریعہ سے بھیجا جاوے ورنہ مطبع ذمہ دار نہ ہوگا۔ +

وکیل

THE VAKIL AMRITSAR

حسبنا اللہ ونعم الوکیل

نمبر ۴۶ | امرتسر مورخہ ۲۷ ستمبر ۱۸۹۷ء یوم دوشنبہ | جلد ۳

وکیل

امرتسر مطبوعہ ۲۷ ستمبر ۱۸۹۷ء یوم دوشنبہ

سرحدی ہنگامے

ہفتہ گذشتہ مین سرحدی واقعات کا سلسلہ یہانتک پہنچا تہا کہ جنرل جفریز کو مہمندون کے ساتھہ جنگ پیش آئی۔ اور انگریزی فوج کا نقصان بہت ہوا۔ اسکی تفصیل بھی جو کچھہ اس وقت تک موصول ہوئی تہی درج کیگئی تہی۔ پشاور پر حملہ کی دہمکی دی گئی تہی۔ انگریزی فوج احتیاطًا تیار رہی مگر کوئی حملہ نہ ہوا۔ اس ہفتہ جو کچھ اخبارات موصول ہوئے ہین انکی تفصیل اس طرح ہے کہ سدا پر جو ۱۶ تاریخ کی رات کو حملہ ہوا تھا اسمین ہمارا ایک سپاہی مارا گیا اور ۵ زخمی ہوئے۔ جنرل بلڈ اور جنرل ولسٹ ماکوٹ کے سوار مختلف اطراف سے کمالی تک گشت کرنے گئے۔ مگر ایک دوسرے کو نہ مل سکے۔ بدمانی درہ سے دشمن کی چھوٹی چھوٹی جماعتین نکلتی دکہلائی دی تہین۔ مگر جنرل بلڈ کے سوارون کو دیکہکر یہہ لوگ پیچہے ہٹ گئے۔ قلعہ عنایت کے جنگ پیش آنے کی یہ وجہ معلوم ہوئی ہے کہ جنرل جفریز کو دو کمپنیون کے انتظار مین جو بدلائی کو ایک گاؤن جلانے گئی تہین دیر ہوگئی۔ جب یہ واپس آرہے تہے۔ قلعہ عنایت سے تین میل پر ایک جگہہ ٹہہر گئے۔ اور یہان اپنے تہوڑے سے فاصلہ پر غنیم نے گولیان برسائین۔ اسکے بعد شملہ سے خبر موصول ہوئی کہ ۱۶ تاریخ کو جنرل جفریز پر ۶ ہزار دشمنون نے حملہ کیا۔ اسکے بعد خبر آئی کہ جنرل جفریز مہمندون اور سالارزیون سے لڑے جسمین جنرل موصوف کو کامل فتح حاصل ہوئی ظاہر انقصان بہت ہی خفیف ہوا۔ +

دوشاخیلون نے ۱۶۰ بندوقین اور ۱۶۰ تلوارین میجر ڈین کی خدمت مین مقام پنجکورہ پر حاضر کردی ہین ۲۰ ستمبر کو ہنگو سے خبر موصول ہوئی کہ سلسلہ سرپیلا کے کنارہ گشتی دستہ فوج بہیجی گئی۔ جو دریائے خانکی تک گئے۔ درہ سپنگا کی نگرانی پر جو دشمن موجود تہے وہ غایب ہوگئے۔ سرگڑہی کے مقابلہ مین جو سکہہ مارے گئے تہے انمین سے دو اور شخصون کی لاشین پہاڑی کے دامن مین ٹکڑے ٹکڑے ملین۔ شنواری سے خانکی کوٹک کی تعمیر شروع ہوگئی ہے۔ ایک زخمی سکہہ اور مرگیا۔ اسکے بعد ۲۱ کو خبر موصول ہوئی کہ ہنگو اور قلعہ لاکہارٹ مین سلسلہ تار کی مرمت ہو رہی ہے۔ اورکزیون کا ایک جرگہ حالات موجودہ پر غور کرنیکے واسطے جمع ہونیوالا ہے۔ قلعہ گلستان مین ہمارے سات ہزار کارتوس صرف ہوئی جن سے دو سو دشمن مارے گئے۔ +

۲۰ ستمبر کو کوئٹہ سے خبر آئی کہ خان قلات کے نئی شتری رسالہ سے اس موقع پر پہلی ہی مرتبہ سرکار انگریزی خدمت لینے لگی ہے۔ یہ رسالہ میجر البن کے ماتحت اس مہم کے ساتھہ جائیگا جو جعفر خان اور اسکی جماعت کی سرکوبی کے واسطے بہیجی جائیگی۔ عام یقین ہے کہ امیر صاحب نے ہدایت کردی ہے کہ بلوچستان سے جو لوگ بہاگ کر آئین انکو پناہ نہ دیجائے۔ اس سے ہمکو جعفر خان اور دیگر تکلیف دہ سردارون کی گوشمالی مین دقت نہ پیش آئیگی۔

۲۱ کو شملہ سے خبر موصول ہوئی کہ سمانا کی پچہلی لڑائی مین ۴۴ آفریدی مارے گئے اور ۵۴ زخمی ہوئے تہے جنرل جفریز مہمندون کی سزادہی کا انتظام کر رہے ہین۔ جنرل جفریز کو ۱۶ تاریخ کو جو جنگ پیش آئی تہی اُس مین ایک حولدار علی گل نے نہایت نمایان بہادری دکہلائی تہی۔ درہ نہاکی اب اونٹون کی آمد و رفت کے قابل ہوگیا ہے۔ اس وقت تک جو خبرین موصول ہوئی تہین انسے معلوم ہوتا تہا کہ ہاڈا ملا کے ساتھہ ۴۰ کی جماعت ہے۔ خیوا زئی بہی ملا ہاڈا کے ساتھہ ملگئے ہین۔ باڑی کوٹ کے بہی ۴۰۰ آدمی صوفی ملا کے ساتھہ ہوگئے ہین کنڑ کے لوگ بہی سنا ہے کہ انکے ساتھہ شامل ہین۔ ۲۰ ستمبر کو دانش کول تک گشتی فوج گئی جسپر کئی ایک گولیان پڑین۔ +

اسکے بعد ۲۲ کو شملہ سے خبر موصول ہوئی کہ ملا ہاڈا نے تیسرے بریگیڈ پر رات کو حملہ کیا۔ اور جنرل وڈہاؤس زخمی ہوگئے۔ ۲۱ ستمبر کو سدا سے خبر آئی کہ کل شام کو سنا گیا تہا کہ موسی زیئی جمع ہو رہے اور ڈہول بجا رہے ہین۔ مگر کوئی حملہ نہین ہوا۔ یہان کے دیہاتیون کی زبانی ہے کہ ۱۶ تاریخ کو جو لڑائی ہوئی ہے دشمن کے نقصان کی تفصیل یہ تہی کہ ۱۵ مارے گئے جن مین موسی زیئی ملک بہی شامل تہا۔ اور ۲۵ زخمی ہوئے۔ یہ بہی خبر آئی ہے کہ اور حملہ کیا جائیگا۔ گذشتہ حملہ مین صرف موسی زیئی شامل تہے چنگانیون کے سر اٹہانے کی بہی خبر موصول ہوئی ہے۔ ۲۵ دین سکہہ پلٹن کا ایک سپاہی جو ۱۶ تاریخ کی لڑائی مین زخمی ہوا تہا مر گیا۔ بونیر سے ۲۱ ستمبر کو خبر موصول ہوئی کہ کل رات کو چند بدمعاشون نے اونٹون کے احاطہ مین گہسنے کی کوشش کی۔ مگر ۱۴ دین سکہہ کے سپاہیون نے انکو دیکہہ لیا۔ اور فورًا بندوق سے کام لیا گیا۔ بدمعاش بہاگ گئے۔ مگر یہ معلوم نہین کہ آیا کسی کو گولی لگی بہی یا نہین۔ +

۲۴ ستمبر کو شملہ سے خبر موصول ہوئی کہ ۱۹ کی رات کو ۱۲ بجے جنرل بلڈ کی فوج پر نواگئی مین ۱۵۰ دشمنون نے

حملہ کیا۔ ہماری فوج نے نہایت جوانمردی سے آگے بڑھکر انکا مقابلہ کیا اور بالآخر انکو پسپا کر دیا اسکے بعد یہ لوگ کسی قدر فاصلہ سے گولی باری کرتے رہے۔ ہماری طرف سے ایک کام آیا۔ اور ایک زخمی ہوا۔ دشمنون پر ہماری گولیان خوب پڑتی تھی۔ اور ستارہ گولون کی روشنی سے یہ بخوبی دکھلائی دیتے تھے۔ ۲۰ر تاریخ کو نواگئی پر ۹ بجے صبح کو تین ہزار دشمن پھر حملہ آور ہوئے۔ یہ گروہ حملہ آور تربیت یافتہ اور فوجی قواعد سے آگاہ معلوم ہوتا تھا کیونکہ حملہ بالکل جنگی ضابطون کے مطابق تھا۔ کئی سمتون سے دشمنون نے یکبارگی کیمپو پر آپڑنے کی کوشش کی۔ مگر کامیابی نہ ہوئی۔ ایک بجے صبح کے گولی باری ختم ہوئی۔ بعض کے پاس دشمنون کی طرف لی مٹفورڈ بندوقین بھی تھین۔ دیسی سپاہی ۴ زخمی ہوئے ایک انگریزی سپاہی کام آیا اور ۴ زخمی ہوئے۔ ۱۱ ویں بنگال لانسرز کے ۱۹ گھوڑے ماری گئے اور زخمی ہوئے۔ کل رات پھر دشمنون نے حملہ کیا۔ کل جنرل ایلن جنرل بلڈ سے ایک بجے لکاران پر مل گئے جنرل جفیز نے ۱۹ تاریخ کو رگا درائی قوم کو قلعہ عنایت سے تین میل شمال پر سزا دی۔ دشمن نے مقابلہ خفیف ہی کیا۔ اور نقصان بھی بہت نہ ہوا۔ کل جنرل ہوصوف نے عمراخان کے گانوان زگائی کو سزا دی۔ مقابلہ بہت ہی کم کیا گیا تھا لفٹنٹ کین سخت زخمی ہوئے۔ پادر۔ بفس اور اور لفٹنٹ خفیف زخمی ہوئے ۹۔ انگریزی اور ۶ دیسی سپاہی زخمی ہوئے۔ خبر موصول ہوئی ہے کہ موزئی لشکر آفریدیون کے ساتھ علاقہ موزئیی مین پھر جمع ہو رہا ہے۔ گشتی فوج جانے کے واسطے حکم دیا گیا تھا۔ مگر بعد مین جو کہ غنیم منتشر ہو گئے لہذا حکم منسوخ کر دیا گیا۔ +

۲۰۔ ستمبر کو کیمپ نواگئی سے خبر آئی کہ ملا ہاڈا کا مجمع بیدمانی درہ اور متائی کے درمیان میدان مین اُتر آیا یہان انہون نے خشک پاچ کیا اور اسکے بعد یہ لوگ تھوڑی دیر تک مصنوعی جنگ کے شمال کیطرف چلے گئے خان نواگئی نے انگریزی فوج مین کہلا بھیجا کہ قومین ۴ میل کے فاصلہ پر ہین اور انگریزی کیمپو پر حملہ آور ہونیکے واسطے بڑھ رہی ہین۔ اور یہ بھی وعدہ کیا کہ جب دشمن قریب آجائیگا تو خان مذکور کے آدمی الاؤ جلاوینگے۔ اور چند بندوقین بھی سر کرینگے۔ تاکہ انگریزی فوج خبردار ہو جائے۔ ۱۱ بجے کے قریب انگریزی کیمپو پر کچھ گولیان پڑین جنکا جواب بھی دیا گیا۔ دشمنون کا ایک گروہ ۱۵۰ آدمیون کا سب سے پہلے تھا جسنے یہ حملہ شروع کیا تھا ستارہ گولے چلائے گئے۔ مگر صرف اس جماعت کے سوا اور کوئی گروہ نہ دکھلائی دیا۔ گولے چلنے کے بعد یہ گروہ بھی باقی حصہ جماعت مین جا ملا۔ اور غنیم پیچھے ہٹ گئے۔ ان سرحدی اقوام کا خیال ہے کہ ان ستارہ گولون مین بیہوش کر دینے والی ہوا بھری ہوتی ہے۔ اور اسی واسطے یہ ان سے بچنا چاہتے ہین۔ ایک انگریزی سپاہی کام آیا اور ایک زخمی ہوا۔ +

۲۲ر ستمبر کو ناکاہی سے خبر موصول ہوئی کہ زوگائی کا موضع تباہ کر دیا اور قلعہ کو جو زمانہ سابق مین عمراخان کا تھا اڑا دیا۔ اردگرد کی پہاڑیون پر غنیم بکثرت موجود تھے۔ مگر ہماری توپون کے سامنے انکی گولیون مین کچھ دم نہ تھا۔ بفس کا دستہ دشمن کی بالکل زد مین تھا اور اسی واسطے اسکو بہت نقصان پہونچا۔ آج شام کو تیسرے بریگیڈ کا ایک حصہ بدمنائی درہ کی طرف گیا اور دشمن بھی درہ متائی سے اسکی طرف آئے۔ مگر وقت نے اجازت نہ دی کہ انگریزی فوج انسے نبرد آزمائی کرتی۔ خان نواگئی انگریزون کے ساتھ تھے۔ اور دشمن پر گولہ باری دوربین سے نہایت دلچسپی سے دیکھ رہے تھے۔ انگریزی فوج ۶ بجے کے قریب پیچھے پھری اور جھٹ پٹا ہوتے کیمپو مین آگئی۔ دشمن نے ہماری فوج کا تعاقب کیا۔ اور کیمپو سے صرف ایک میل کے فاصلہ پر دم لیا۔ رات کو ہماری فوج نہایت مستعد رہی۔ دشمن کیمپو کے قریب آگئے۔ اور گولی باری شروع کر دی۔ مگر ادھر بھی باڑھین برسنے لگین زمین کی حالت ایسی تھی کہ بہت سے دشمن مین کیمپو مین گھس آئے۔ دو بجے تک یہ ہنگامہ گرم رہا۔ مگر ہماری فوج کا نقصان بہت نہین ہوا۔ +

۲۱ر ستمبر کو شیرائی سے خبر موصول ہوئی کہ کوئی ۱۰ بجے رات کو کیمپو مین گولیان آئین۔ مگر نقصان نہوا چونکہ یہ معلوم ہوا کہ دشمن پہاڑی سے اُتر کر گانون مین آنا چاہتے تھے۔ ایک جمعیت ۴۰۰ کی بھیجی گئی۔ مگر دشمن نظر نہ آئے۔ محسود اور درویش خیل وزیری اب تک بامن و امان خاموش بتلائے جاتے ہین اور بظاہر شمالی اقوام کی شورش کی کچھ پرواہ کرتے نہین معلوم ہوتے۔ +

۲۳ر کو شملہ سے خبر موصول ہوئی کہ جنرل ایلیس اور جنرل وڈ ڈاوس کے بریگیڈ گزچنا ئی ۲۲ر کو جمع ہوئے۔ ۲ شخص بھڑ و بنگاہ کے مارے گئے اور ایک زخمی ہوا۔ خان نواگئی نے ان کے قلعے تباہ کر دیئے ہین جو فسادون مین شامل تھے۔ ۲۰ر تاریخ کو جنرل بلڈ پر حملہ کرنے مین دشمن کے آدمی مارے گئے۔ ۲۱ر کی رات کو دو سو موزیون نے سدا سے ۲ میل کے فاصلہ پر ایک گانون کی چمکنائی اور موزیون کی تاخت و تاراج کی جماعتین پھر حرکت کر رہی ہین۔ اسکے بعد ۲۴ر کو شملہ خبر آئی کہ جنرل ایلیس نے کل صبح کو بدمنائی درہ پر قبضہ کر لیا۔ ۲۴ر ستمبر کو ہنگو سے معتبر خبر آئی کہ لوگر خانکی درہ مین جمع ہین اور غرض یہ ہے کہ جب ہماری فوجین بڑھین تو باقی لوگون کو یہ خبردار کر دین لوگون نے مشہور کیا ہے کہ امیر صاحب نے انسے یرغمال طلب کئے ہین اور وعدہ کیا ہے کہ جب یرغمال جائینگے تو امیر صاحب انکی مدد کرین گے۔ گو خبر ہے کہ یہ بالکل غلط ہے مگر ان لوگون کا یقین صحیح ہے۔ آفریدی اورا ورک زئی ملا سعد ملا سید اکبر امیر صاحب کے پاس کابل کو بطلب امداد سمانا مین سب طرح خیریت ہے۔ ۲۳ر ستمبر کو جمرود سے خبر آئی کہ ملا سید اکبر سمانا کی چوکی پر حملہ کرنیکے جمعیت فراہم کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ مگر کچھ تو اس وجہ سے کہ پچھلے حملہ مین آفریدیون کا بہت نقصان ہوا تھا۔ اور کچھ اسوجہ سے کہ انکی فصلین تیار ہین اسکو ناکامی ہوئی ہے۔ ڈورا اور شنکو جہان پچھلے موقع پر ایک ہزار جمعیت موجود تھی اب صرف چند آدمی رہگئے ہین۔ جو صرف اسلئے رہے کہ ہماری حرکات سے باقی قوم کو خبردار کرتے رہین۔ +

۲۳ر ستمبر کو پنجکوڑہ سے خبر آئی کہ ایک بریگیڈ قلعہ داغ کو تباہ کرنے کے واسطے گیا۔ ہراول پر چند گولیان چلائی گئین۔ لکڑی اور غلہ کا کثیر ذخیرہ انگریزی فوج کو ملا ہے جسب معمول جب ہماری فوجین واپس آتی ہین۔ دشمن پھر جمع ہو جاتے ہین۔ ہمارا نقصان بہت خفیف ہوا یعنی ایک سپاہی کام آیا اور ایک زخمی ہوا۔ مہمندون کے پاس بکثرت مارٹینی رفلین موجود ہین اور بظاہر بہت سا سامان گولی بارود بھی انکے پاس معلوم ہوتا ہے۔ +

۲۵ر ستمبر کو جمرود سے خبر آئی کہ گذشتہ رات کو تین گولیان تار اسنگہ پر کیمپو مین پڑین جنمین سے ایک گولی سے ایک گائے کو لگی جو مر گیا۔ دشمن کی ایک چھوٹی سی جماعت آج صبح کو درہ خیبر کے دہانہ پر دکھلائی دی۔ مگر جہانتک ہوا ہے انکی تعداد بیس سے زائد نہ تھی۔ ۲۴ر ستمبر کو پنجکوڑہ سے خبر آئی کہ حسب معمول صبح کو ساڑھے ۷ بجے مہمندون کی سزادہی کے واسطے فوج روانہ ہوئی۔ جسنے تنگائی گانون تباہ کر دیا۔ دشمن مقابلہ پر کچھ جمع تھے۔ مگر جبتک فوج واپس نہ ہوئی اونہون نے کوئی چھیڑ چھاڑ نہ کی۔ چونکہ سڑک بہت خراب ہے اس لئے سپاہی بہوسا یا غلہ کی قسم سے کچھ نہ لا سکے۔ ہمارا نقصان بہت ہی خفیف ہوا۔ ایک افسر اور ایک سپاہی زخمی ہوئے۔ ۲ بجے سہ پہر کو فوج واپس آگئی۔ +

۲۵ر کو شملہ سے تار موصول ہوا کہ بالائی سوات کے جرگے میان گل کے چھوٹے بھائی کے ساتھ چکدرہ کو آئے۔ اظہار متابعت کے واسطے یہ اپنے ساتھ کچھ مارٹینی بندوقین اور کچھ اور ہتھیار بھی لائے تھے میجر ڈین نے امیر صاحب کے دوستانہ خط کا انکے سامنے عام اعلان کر دیا جس مین انہون نے اس قت فسادون مین شامل ہونیوالی اقوام سے ناراضگی کا اظہار فرمایا تھا۔ اسی تاریخ کو شملہ سے ایک اور تار موصول ہوا کہ ۱۵ ویں بنگال لانسرز کے ایک حصہ پر سدا کے پاس دشمن نے حملہ کیا۔ ایک سوار مارا گیا اور دو اونکے ہتھیار لے گئے۔ +

بغداد۔ ۳۱۔ اگست ۱۸۹۷ء منگل کے روز جلوس مبارک حضرت امیر المومنین امام المسلمین خلیفۃ روئے زمین سلطان المعظم غازی عبدالحمید خان خلد اللہ ملکہ و سلطنتہ کا بڑی شان و شوکت سے بغداد مین آٹھ بجے صبح کے کل سفرائے دول اجنبیہ سلامی کے واسطے گئے جہان پر دولتلو عطاء اللہ پاشا حضرکی رسمی لباس پہنے ہوئے سرائے شاہانہ مین جلوہ افروز تھے۔ اور دوسری جانب حضور کمانڈر انچیف مشیر رجب پاشا رونق افروز تھے۔ پہلے سفرا حضور والی پاشا کے پاس سلامی کے لئے جاتے تھے

اور بعد شیر پاشاہ کے بنگلہ مین اور چند پلٹنین افواج شاہانہ مین سے آراستہ کی گئی تہین جو کہ ہر ایک سفیر کی سلامی اُتارتی جاتی تہین۔ اور ترکی باجا عجیب لطف دے رہا تہا۔ اُسی رات کو روشنی ہوئی۔ اس رات کو روشنی نے دن بنا رکہا تہا حضور والی پاشا بمع حضرت مشیر پاشا و قاضی بغداد روشنی دیکہنے کے لئے سرائے مین تشریف لائے شاہی سرائے شط دجلہ کے کنارہ پر ہے اور دجلہ کے ہر دو طرف بغداد آباد ہے۔ سرائے مین جو کہ عین کنارہ دجلہ پر واقعہ ہے بیٹہکر دیکہنے سے ہر دو طرف کی روشنی لطف دے رہی تہی رات کے وقت حضور گورنر جنرل عطاء اللہ پاشا دہنے بازو تہے اور بیچ مین مشیر پاشا اور دوسری طرف قاضی تہے اور سامنے کیطرف حضور ممدوحان کے کچہہ فاصلہ پر اعلے عہدہ داران کی نشست تہی اور سامنے حضور ممدوحان کے شط مین آتشبازی کے آگبوٹ بہرے ہوئے پہر رہے تہے۔ اور آتشبازی چل رہی تہی۔ اور شہر کے دوسرے حصہ کیطرف جو کہ دریا کے دوسری طرف واقعہ ہے آتشبازی کا میدان خاص سرائے کے سامنے جہان حضور والی اور مشیر پاشا رونق افروز تہے لگایا گیا تہا۔ اور دریا کی آتشبازی سے عجیب لطف آتا تہا رات کے بارہ بجے جلسہ برخاست ہوا۔ +

بغداد سے تہوڑی دور کے فاصلہ پر کاظمین کے راستہ مین ایک تاجر مسمی عبدالغنی کا لکڑیون کا ٹال جل کر خاک سیاہ ہوگیا۔ تاجر مذکور کا نقصان ۲۵۰۰ پونڈ عثمانلی ہوا۔ +

ایک دہقان عرب اپنے کہانے کی روٹی کپڑے مین باندہکر باہر کو جہان اُسکی قرابت مین سے کوئی رہتا تہا بہاگا جا رہا تہا کہ شہر مین جو چرکسی پہرہ پر ہوتے ہین۔ ایک چرکسی نے تین دفعہ پکارا۔ اور جواب نہ دینے سے پستول کا فائر کیا دہقان کے دہنے کتف پر گولی لگی۔ جہان سے دم نکلتا ہے اور شخص مذکور قریب المرگ ہے۔ +

۳ ستمبر کو جرلنج کمپنی کا انگریزی مرکب یعنی آگبوٹ مجیدی نام بمبئی کی ڈاک لیکر بصرہ سے بغداد مین آیا۔ بندر کے نزدیک آرہا تہا کہ ایک چہوٹی کشتی جسکو یہان تفہ پکارا جاتا ہے ٹوکری کی مثال بنا ہوتا ہے۔ آگبوٹ مذکور کے نیچے دبکر ڈوب گیا۔ جس مین تین ملاح تہے صحیح وسلامت کنارے پر آگئے۔ +

۱۲ ربیع الثانی مطابق ۹ ستمبر ۱۸۹۷ء بروز جمعرات حضرت نقیب اشرف بغداد کی طرف سے درویشون کے واسطے کہانا پکایا گیا۔ سب سے پہلے ہندی مسکینون کو کہلایا گیا۔ اور بعد افغانون کو۔ اور اُس سے بعد عربون کو جنہون نے آتے ہی لوٹ ڈالدی۔ اور ہر سال ایسا ہی ہوا کرتا ہے۔ عرب کہانا لوٹ کر گہرون کو لیجاتے ہین۔ کہانا اس قدر بیشمار پکایا گیا تہا کہ ہندی اور افغانون کے کہانے سے بہت بڑہا جو کہ مسکین عربون نے پیٹ بہر بہر کر کہایا۔ اور حضرت نقیب صاحب کے حق مین عاکی یہ کہانا وہ ہے جو کہ سال بسال اسی ماہ حضرت جناب شیخ المشایخ پیر دستگیر محبوب سبحانی شیخ عبدالقادر جیلانی قدس اللہ سرہٗ کی گیارہوین ہوا کرتی ہے۔ اور آج ہی رات کو مولود مبارک سرور کائنات خلاصہ موجودات رحمت عالمیان کا ہوگا۔ + (نامہ نگار)

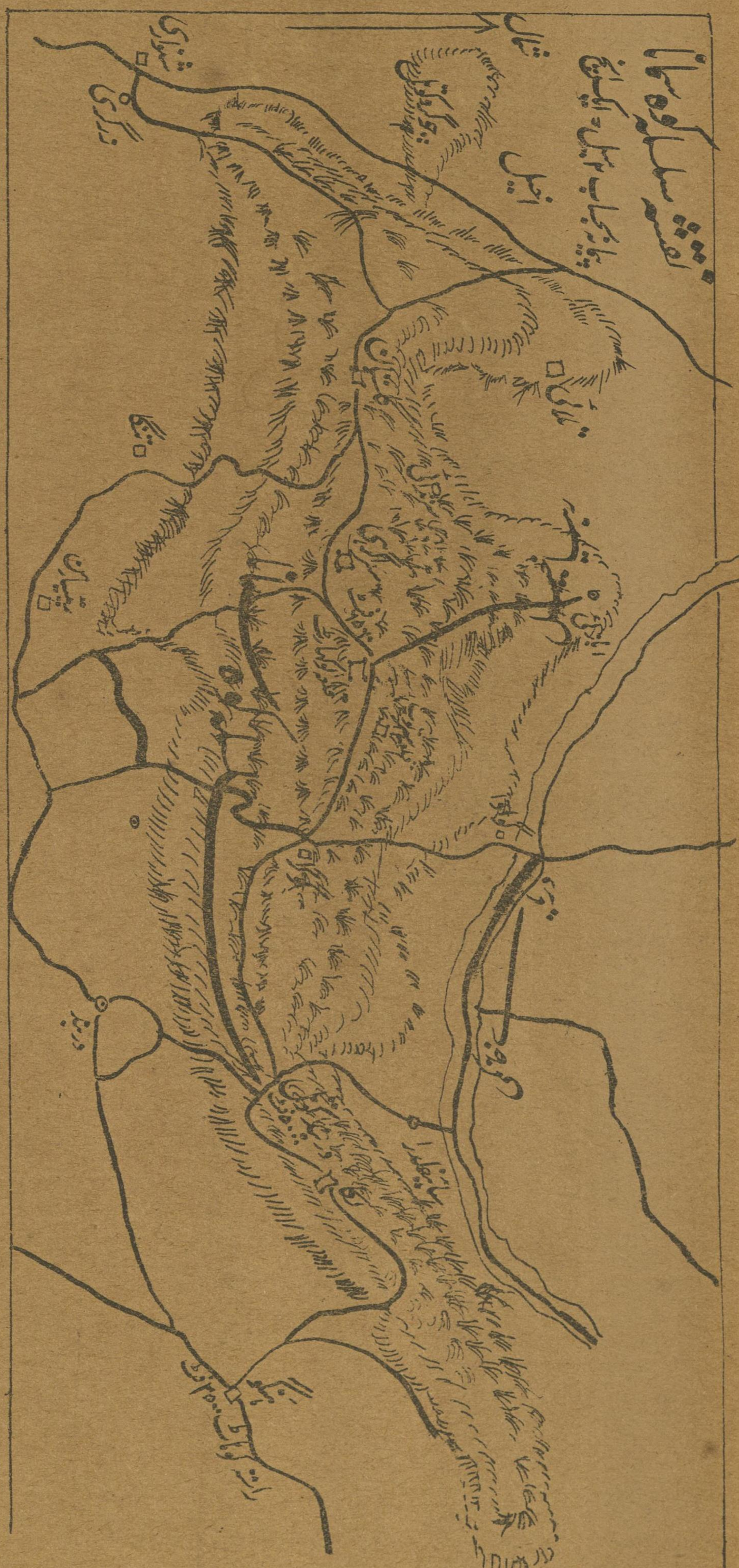

اعلیٰ حضرت امیر المومنین سلطان المعظم مولانا وسیدنا عبد الحمید خان ثانی الغازی ایدہ اللہ بہ الدین کی بائیسویں سالگرہ تخت نشینی کی خوشی مین جیسا کہ ہم قبل ازین اشارہ کر چکے ہین نہ فقط ممالک محروسہ عثمانیہ بلکہ مصر کے باجگذار صوبہ کے بھی ایک ایک گاؤن اور محلہ مین آسمان وشوکت اور جاہ وجلال سے مجالس تہنیت منعقد کیگئین کہ کل دنیا پر بخوبی روشن ہوگیا ہے کہ عثمانیہ قوم کا ایک ایک فرد اپنے متبوع الاعظم کا دل وجان سے فدائی اور شیدا ہو رہا ہے خدیو المعظم اور دولتلو غازی مختار پاشا کی جلسے ہی کئین سابقہ سبھی کی گنا زیادہ بارونق نہین تھے۔ بلکہ اس سال کل مصری قوم نے بھی اپنی طرف سے دو جلسے کرکے اپنی وفاداری اور روحانی تعلق کا ثبوت دیا۔ قاہرہ کی جامع ازہر کا جلسہ بھی جو ہر سال استاد اکبر (پرنسپل) کی زیر صدارت منعقد ہوتا ہے۔ اس سال اگام بلاد افریقہ وعرب کے مستند شیوخ کی شامل ہونیسے عجب رونق پر تھا اس جلسہ مین ۳۱ اگست کی رات کو قرآن مجید کی قرات اور امیر المومنین کی صحت وازدیاد حشمت کی دعا کے بعد اکثر علماء خطبے پڑھے جنمین استاد الفاضل شیخ سلیمان العبد کی عربی تقریر بہت پسند کیجاتی ہے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد لمستحق الحمد علی ما اولی والشکر لمولی الملوک ونعم المولی سبحانہ جدد عہد النعم وشیدھا وحسن نظام الدولة العلیة وایدھا حیث تحتلم علی ساق الھمة فی اصلاح مصالحھا وتقدم. واعمل لفکرة المنیرة فی افادة حیا جیبا فاکمل قطامھا وتمم. وسطعت انوار الکمالات علی ارجائھا ولمعت بوارق الاحکام علی الاحکام فخیم العدل علی انحائھا والصلاة والسلام علی من بعثہ اللہ بشیرا ونذیرا وداعیا الی اللہ باذنہ وسراجا منیرا الفاتح لما اغلق والناصر الحق بالحق والھادی الی صراط المستقیم والمرشد الی الدین القدیم وعلی آلہ الھداة الائمة واصحابہ مصابیح الامة

امابعد فان ھذہ اللیلة لیلة عید الجلوس والفرح العمومی المانوس لمن بسط علی رعیة بساط الیمن والامان وافاض علیھم سجال العدل والاحسان واولاھم من عواطفہ شرابا سائغا واسبغ علیھم من مکارمہ رداء سابغا وحمی حوزة الملة الحنیفیة وقوی دعائم الشریعة المحمدیة من لا یفی بوصفہ مقال ولو استغرق البلیغ اوقاتہ بالقول والایغال ظل اللہ فی الارض الذی قام مسنون عزمہ لتایید الدین بکل واجب وفرض فاصبحت الانام ساکنة فی ظل الامان راقدة فی ثوب العز والامتنان خلیفة اللہ الاعظم ومولینا الاکرم ناصب صراط العدل المستقیم شمس فلک السعادة المشراقة علی کل بادومقیم السلطان ابن السلطان ابن السلطان الغازی عبد الحمید الثانی بلغہ اللہ جمیع الامانی فاشرقت بھذہ اللیلة بدور التھانی وسرت البسایر وتحققت الامانی وابتھج باجیلھا الخاص والعام ولاح بورودھا اسعد ھناء فی اھناء عام وزھا یوما قابلھا علی سایر الایام وصار اکبر عید لجمیع الانام واقبلت کواکب السعد بمواکب العز والاقبال وتھللت فی افق المجد انوار بشرھا بغایة الکمال وابدی رحاب الجامع الازھر ابھی المطالع وتتابعت فیہ المبرات وھو حقا لکل خیر جامع واجتمع شمل علمائہ الفضلاء وشیوخھم الاکابر وطلابہ النجباء مع کل فضل حمید یبقی ذکرہ علی جید الزمان کالعقد الفرید فسطعت باوجہ انواع الافراح باوجہ مایحسد علیہ المساء الصباح فتلیت الآیات القرآنیة وتوالت الاذکار الخالصة العلیة وقام شیخ الجامع الازھر والعلماء والمجاورون بالدعوات الصالحة وھم مبتھلون قائلون. اللھم انا نسالک یا ذا الجمال والجلال باسطین اکف السوال بالتضرع والابتھال ان تطیل بقاء ملیکنا الاعظم وسلطاننا الاکبر الافخم مولانا امیر المومنین مؤیدا بالنصر والعز والفتح المبین اللھم خلد ذکرہ واعل نصرہ واعل بعدلہ منار الدین وارفع قدر رجالہ المخلصین اللھم امتع المسلمین والاسلام بطول حیاتہ وادم المسرة فی نفسہ وذویہ وذواتہ واجعل رایتہ ابدا منصورة وذاتہ الشریفة بلوغ آمالہ مسرورة اللھم اجعل ایامہ غرة فی جبھة الزمان مقرونة بالصفو والیمن والامان اللھم ادمہ رافعا منار الشریعة المحمدیة وناصبا رایات العلوم الدینیة آمین ولنشفع صالح الدعاء بطیب عرف الثناء بابیات مشتملة علی تاریخ عید جلوسہ فی ھذا العام متع اللہ بوجودہ وجود جمیع الانام آمین. وھی ھذہ

رایات نصرک یا امیر المومنین لھا العلو
وضیاء فکرک قد اضاء المشکلات بلا امتراء
وشریعة الھادی غدت تمدیک من طیب الثناء
عید الجلوس زھا لنا کالشمس فی وسط السماء
فیہ الرعایا استبشرت وبہ ارتقت اسنی ارتقاء
وبہ المعالی قدسعت ولنا سعود کما نشاء

وسیوف جیشک فی الوغی مبتہجة علی الاعداء القضاء
وعطاء راحتک الذی عم الوری اوفی عطاء
ایدتھا وحمیتھا وصدوت عنھا الاعتداء
یفتر عن صفو وعن سعد وعن حسن الولاء
وبہ السعادة اقبلت وبہ التقدم فی نماء
ارختہ فی بیت نظم فاق درا فی الصفاء

سلطاننا الجلوسہ نصر وفتح فی ھناء
سنہ ۱۳۱۵ھ

وقفات مصالحت روم ویونان

اخبار فرینکفرٹر زیتنگ کا ایک نہایت واقفکار اور باخبر نامہ نگار قسطنطنیہ سے ابتدائی صلحنامہ مجوزہ دول یورپ وبابعالی کی تفصیل اسطرح لکھتا ہے:-

"چونکہ طاقتون نے یونان کے فواید واغراض اپنے ہاتھ مین لے لئے ہین۔ اور ٹرکی نے طاقتونکی مداخلت اس بارہ مین منظور کرلی ہے۔ ذیل کی ۱۱ دفعات سفیران دول یوروپ نے بابعالی کے وکلا کے مشورہ سے تیار کی ہین:-

۱- حدبندی سرحد روم ویونان کی نقشہ منسلکہ کی مطابق ہوگی۔ اور اسکے مطابق حدبندی کی کارروائی ابتدائی عہدنامہ پر دستخط ہوجانے کے ۱۴ روز بعد شروع ہوگی۔ اور ٹرکی اور یونان و دول یورپ کے وکلا اسکو سرانجام دینگے۔ اور آخر الذکر بصورت پیش آنے کسی تنازعہ کے ثالثی کرینگے۔

۲- یونان ٹرکی کو ..... ۴۰ پونڈ تاوان جنگ دیگا۔ و دول یوروپ اس غرض سے تدابیر اختیار کرتی ہین کہ پرانے قرضخواہون کے استحقاق کو ادائگی تاوان جنگ سے کوئی نقصان نہ پہونچے اور اسواسطے وہ محاصل سلطنت کے نئے اور پرانے قرض ادا کئے جانے کے واسطے اپنے اہتمام اور نگرانی مین لیتی ہین۔

۳- جو حقوق اور فوایدیونان کو آغاز جنگ سے پہلے ٹرکی مین حاصل تھے وہ بدستور رہینگے۔

۴- ابتدائی شرایط پر دستخط ہوجانے کے کم از کم ۴ روز بعد یونان کے خاص قاصد قسطنطنیہ آئینگے اور آخری عہدنامہ پر دستخط کرینگے۔ انمین قیدیون کا تبادلہ ہمیشہ کیواسطے صلح وامن کے بے روک بحری تجارت اور جہانات کی آمد ورفت اور ان لوگون کو ہرجانون کا دیا جانا طے ہوگا۔ جن کے املاک کو جنگ سے نقصان پہونچا ہے۔

۵- مزید براں انمین تین امرین یہ بھی ہونگی۔ ۱- تعلقات بین الاقوام (روم ویونان) کا عمل درآمد اور انکے ضوابط۔ ۲- قطعی طور پر یونانی سفیر متعینہ ٹرکی اور ٹرکی سیاست کے تعلقات کا فیصلہ۔ ۳- تصفیہ متعلق ان جرایم کے جو ایک فریق کی سلطنت مین سرزد ہون اور مرتکب دوسرے فریق کی عملداری مین بھاگ کر پناہ گزین ہو۔

مختلف خبریں

گورنمنٹ ریاستہائے متحدہ نے تیسری مرتبہ گولی روک (بلٹ پروف) کپڑے کا امتحان لیا ہے۔ اور معلوم ہوا ہے کہ آزمائش میں نہایت تعریف کے ساتھ کامیابی ہوئی ہے۔ کیسیمر نگلر جو اس کپڑے کا موجد ہے پانچ تہہ کپڑے کی لپیٹی گئیں۔ اور تھوڑے تھوڑے فاصلہ سے اُسپر گولیاں ماریگئیں۔ گولی کی ایک دھیمی سی پٹ پڑنے کی آواز ہوئی جسکے بعد معاً یہہ چٹی پڑ گئی۔ اور موجد کے بدن کو مطلق کسی قسم کا صدمہ نہ پہنچا۔ یہہ امتحان اس لحاظ سے اور بھی قابل اطمینان ہے کہ گولی جس سے امتحان لیا گیا خاص قسم کی پار ہو جانے والی تھی۔ اس میں شک نہیں کہ یورپین فوجوں میں جب اس کپڑے کا رواج ہو جائیگا۔ اُسوقت لڑائیوں میں بہت کم نقصان ہوا کریگا

انڈین میڈیکل سروس کے داخلہ کا امتحان لنڈن میں فروری سال آئندہ کو ہوگا۔

انڈین پریس ایسوسی ایشن نے ایک ریزولیوشن پاس کیا ہے۔ کہ جو اخبارات اس ایسوسی ایشن سے متعلق ہیں۔ وہ کم از کم ایک مرتبہ مسٹر تلک کی سزایابی پر اظہار تاسف کے طور پر سیاہ حاشیہ کے ساتھ شائع ہوں۔ چنانچہ امرت بازار پتر کا۔ انڈین مرر۔ اور ایک اور اخبار دوسرے دن سیاہ حاشیہ کے ساتھ شائع ہوئے ہیں +

بابو روہنی کمار ناگ۔ بنگالی بت تراش جس کی اٹلی میں اچھی شہرت ہو رہی تھی فوت ہو گیا اُس کی صنعت کے کئی ایک قابل تعریف نمونے ہیں۔ جو سنا ہے کہ بابو روبندر ناتھ ٹاگور اپنے خرچ سے منگوانے والے ہیں +

ایک اخبار لکھتا ہے کہ لارڈ سنڈھرسٹ نے ایک موقع پر پرائیویٹ گفتگو میں ایک سر براوردہ معزز دیسی سے بیان کیا۔ کہ مجکو موجودہ حالات پر جو پیش آئے ہیں سخت تاسف ہے۔ مگر اس میں میرا ہاتھ بالکل نہیں تھا۔ میری گورنمنٹ کا البتہ ان سے تعلق ہے۔ نیز لارڈ موصوف نے یہہ بھی فرمایا کہ مجکو ہر ممکن طریق سے دیسی محبان وطن کی مشکلات اور تکالیف پر اُن کے ساتھ ہمدردی ہے +

متوفی سر منگل داس ناتھو بھائی کے صاحبزادوں نے اپنے والد کی حسب وصیت ۲½ لاکھ روپیہ بمبئی یونیورسٹی کو دیدیا ہے جو اس طرح صرف ہوگا۔ کہ یونیورسٹی مذکور کے ہندو ڈگری یافتوں کا امتحان مقابلہ لیا جائیگا۔ اور کامیاب طلباء کو اس عطیہ میں سے اس شرط پر وظیفہ ملیگا کہ وہ تعلیم صنعت و حرفت کے واسطے ولائت جائیں +

ابھی اگلے دن ایک سوداگر کے پاس کلکتہ میں فرمائش پہنچی کہ گورنمنٹ کو سرحد پر دو لاکھ من چاول درکار ہیں۔ سوداگر نے بذریعہ تار کے گورنمنٹ کو اطلاع دی۔ کہ اگر آجکل قحط کے ایام میں یہہ بات عام طور پر ظاہر ہو گئی کہ گورنمنٹ کو اسقدر کثرت سے چاول درکار ہیں تو اس جنس کی قیمت بے اندازہ بڑھ جائیگی۔ اور غریب درحقیقت فاقہ کشی سے مر جائینگے۔ لہذا مناسب ہے کہ معاملہ بالکل خفیہ رکھا جائے۔ اور چاول مختلف اوزان میں علیحدہ علیحدہ تھوڑے تھوڑے وقفہ سے بھیجے جائیں۔ گورنمنٹ نے اس دور اندیشی کو منظور کر لیا۔ مگر افسوس ہے کہ صرف حکام کی لاپرواہی سے کہ پہلے سے یہہ احتیاط نہ کیگئی۔ معاملہ طشت از بام ہو گیا۔ اور چاول کی قیمت یکایک بڑھ جانے سے اب غربا کو سخت مصیبت کا سامنا ہے +

یورپ کے ایک بندوق ساز نے جو حال میں انگلستان میں اپنے کاروبار کے متعلق مقیم ہے۔ ایک اخبار کے نامہ نگار کو کچھ دلچسپ حالات سنائے ہیں۔ کہ کسطرح انگریزی سٹک کے اسلحہ جنگ افریدیوں اور دیگر اقوام کو دستیاب ہو جاتے ہیں۔ جو سرحد ہندوستان کے پار رہتی ہیں۔ صیغہ جنگ نے کچھ عرصہ ہوا سنائیڈر بندوقیں واپس طلب کی تھیں۔ اور انکی جگہ ہنری مارٹینی رائج کی گئی تھی۔ اسی طرح حال میں ہنری مارٹینی بندوقیں لے لیگئی۔ کیونکہ انکی جگہ لی مٹفورڈ جاری کرنا مطلوب تھیں۔ صیغہ جنگ کو جب اس قسم کی بندوقیں واپس آجاتی ہیں تو انکو جلا دیا جاتا ہے۔ لکڑی جل جاتی ہے۔ مگر چونکہ نگرانی اچھی نہیں۔ نالی اور ایسے ہی دیگر حصے خفیف سے مضروب ہو جاتے ہیں۔ مگر بالکل بیکار نہیں ہوتے۔ اور عموماً اس حالت کو پہنچ جاتے ہیں۔ کہ ہوشیار کاریگر دو تین اس قسم کی "بیکار" بندوقوں سے ایک کارآمد بندوق بنا سکتا ہے۔ بلجیم اور دیگر ایسے ہی ممالک کے سوداگر انکو خرید لیتے ہیں اور اسی ذخیرہ سے کارآمد بندوقیں بنکر ایران بھیجی جاتی ہیں۔ اور وہاں سے ہندوستان۔ کی سرحد پر انکا پہنچ جانا کچھ تعجب کی بات نہیں +

کلکتہ ہائی کورٹ نے قرار دیدیا ہے کہ اگر کوئی شخص کسی تحریر کے سرانجام میں شامل ہو۔ مگر اس تحریر کے نیچے تحریر کنندہ کا جعلی نام لکھنے میں اس کی شرکت نہ ہو۔ تو وہ جعل کا مرتکب نہیں۔ وہ صرف ایک جرم کے اخفاء کا مجرم ہے +

ہرالڈ ٹوڈی میڈرڈ۔ سپین کا ایک اخبار گورنمنٹ ہندوستان کی پالیسی کی نسبت یوں لکھتا ہے:۔ بجائے اسکے کہ انگریز ہمدرد بھی خواہ بنی نوع بنتے۔ انہوں نے پولیٹیکل طریق ہندوستان میں اختیار کیا۔ یہہ مذہبی اختلاف اور ذاتی مخالفتوں کی قدر کرتے ہیں۔ اور جب کبھی ممکن ہو دونوں کی ترقی کے معاون بنتے ہیں۔ کیونکہ وہ اچھی طرح جانتے ہیں کہ ہندوستان میں دیسیوں میں پھوٹ ڈالکر ہی حکومت کر سکتے ہیں۔ یہہ نہایت احتیاط کرتے ہیں۔ کہ مغلوب قومیں فاتح قوم کی تعلیم۔ حقوق یا کسی اور صیغہ میں برابری کر سکیں۔ انکا صرف یہہ خیال ہے کہ کفایت شعاری کا ایک اچھا طریق جاری ہو۔ عزت دولت سے ملک پر حکومت کریں۔ اور ایک ایسی زبردست فوجی طاقت اُن کے ہاتھ میں ہو کہ جس سے یہہ اپنے ملک پر قابض رہ سکیں +

یوروپ کا جہنم۔ مقام ایلے بین میں ایک کلب ہے۔ جس میں تمام یوروپ میں سب سے بڑھکر قمار بازی ہوتی ہے۔ اسکا گول کمرہ تمام سونے سے لپا ہوا ہے۔ چاروں طرف سرد و دیگر کمالات کی دیبیوں کے بت کھڑے ہیں۔ ۴ بڑی بڑی میزیں لگی ہیں۔ میزوں کے گرد قریباً تمام اقوام یوروپ کے لوگ جمع ہوتے ہیں روس سے سپین۔ اور انگلینڈ سے ترکی تک ہر ایک قوم کے وکلاء یا نائب اس میں موجود ہوتے ہیں۔ مگر عورتوں کو میز پر بیٹھنے کی ممانعت ہے +

شاہنشاہ جرمنی پرنس بسمارک کے نام پر ایک جہاز کا نام رکھنے والے ہیں +

لاہور کی طرح انبالہ۔ امرتسر اور دیگر مقامات میں بھی سکھوں کی مجالس نے مختلف جلسے کر کے برٹش گورنمنٹ کی سرحدی اقوام پر موجودہ ہنگاموں میں فتح پانے کے واسطے دعائیں مانگنے اور گرنتھ پڑھوانے کیلئے ریزولیوشن پاس کئے ہیں۔ ہم یہہ تو نہیں کہہ سکتے کہ اس قسم کے ہنگاموں میں ایسے بے سر و سامان آوارہ وحشیوں کے مقابلہ پر سرکار انگریزی کی فتح کیواسطے دعاؤں کی ضرورت کا اخلاقی اثر برٹش طاقت اور اقتدار کی نسبت کیا پڑ سکتا ہے۔ مگر جہانتک ہماری سمجھ کام کرتی ہے۔ اگر سرکار کو اسوقت کسی قسم کی ضرورت ہے تو وہ دعائیں نہیں۔ بلکہ عملی امداد ہے۔ اسوقت جن اشخاص یا جماعتوں کو خدا نے ثروت دی ہے کیسا اچھا ہو کہ وہ نقد روپیہ سامان رسد وغیرہ سے سرکار انگریزی کا حق وفاداری ادا کریں +

اخبار ڈیلی کرانیکل نے صلاح دی ہے کہ اب وقت آگیا ہے کہ سرحد ہندوستان کا سوال ہمیشہ کیواسطے طے کر دیا جائے۔ یا تو افغان گورنمنٹ یا برٹش گورنمنٹ کل سرحد کا انتظام اپنے تحت میں کرے۔ اور یا کل علاقہ دونوں گورنمنٹوں میں آدھا آدھا تقسیم ہو جائے۔ سر مارٹیمر ڈیورنڈ نے اسی قسم کی رائے دی ہے کہ سرحدی پالیسی کی ترمیم اب لابد ہے انکے خیال میں موجودہ فسادوں میں گورنمنٹ کو فتح پانے میں بکثرت خون اور روپیہ خرچ کرنا پڑیگا

تار کی خبریں مع مختصر حواشی

لنڈن ۱۹ ستمبر **نامہ و پیام مصالحت** - کل پیر اہیں صلحنامہ روم و یونان پر دستخط ہوگئے

لنڈن ۱۹ ستمبر **وزارت یونان** - یونانی مجلس وزرات کا اجلاس صلحنامہ پر غور کرنے کیواسطے معاً منعقد ہوگا - کیونکہ گورنمنٹ اسکو اور خصوصاً مالیہ سلطنت پر انتظام خارجی کو نہایت اہم خیال کرتی ہے

لنڈن ۱۸ ستمبر **سوڈان پر پیشقدمی** - ساحل نیل پر ہر جگہ رعایا درویشوں کے مظالم سے نجات دہی کے واسطے مصریونکا خیر مقدم کر رہی ہے +

لنڈن ۱۹ ستمبر **ٹیونس کا تجارتی معاہدہ** - فرانس اور برطانیہ نے برطانیہ اور ٹیونس میں ایک دوامی تجارتی معاہدہ پر دستخط کر دیئے ہیں - ٹیونس کی طرف سے اقرار ہے کہ ۱۵ سال تک کوئی کے انگریزی مال پر بلحاظ قیمت کے ۵ فیصدی سے زیادہ ٹیکس نہ لیا جائیگا +

لنڈن ۱۹ ستمبر **شاہ سیام** - شاہ سیام فرانس سے انگلستان واپس آگئے ہیں - پیرس کا اخبار لکھتا ہے کہ موسیو ہنوٹا شاہ سیام کی ملاقات سے بہت خوش ہوئے ہیں +

لنڈن ۱۹ ستمبر **فرانسیسی اخبارات کی بدزبانی** - اب جبکہ شاہ سیام فرانس سے چلے گئے ہیں - بکثرت فرانسیسی اخباروں نے اپر از سر نو حملے شروع کر دیئے ہیں - اور علانیہ کہہ رہے ہیں کہ وہ (شاہ سیام) فرانس کے دشمن اور انگریزوں کے ہاتھ میں ایک آلہ ہیں +

شملہ ۱۹ ستمبر **قیصرہ ہند کا پیغام** - وائسرائے کو حضور قیصر ہند کیطرف سے سرحدی لڑائیونکی نسبت ذیل کا پیغام بذریعہ تار موصول ہوا ہے :- "میں اسقدر بہادر سپاہیوں اور افسروں کے نقصان پر دل سے رنجیدہ ہوں - اور جاننا چاہتی ہوں کہ زخمیونکا کیا حال ہے - سپاہیوں کا رویہ نہایت ہی قابل تعریف ہے" +

اتینھز ۲۰ ستمبر **مصالحت روم و یونان** - میوسیوالی - وزیر یونان نے ایک نامہ نگار اخبار سے دوران ملاقات میں بیان کیا کہ یونان کے ساتھ طاقتوں کا رویہ نہایت سخت اور خلاف امید ہے - انہوں نے کہا کہ سرکاری مالیہ پر غیر سلطنتونکا انتظام ایک جنمسی کل ہے جو قرضخواہوں کے فائدہ کیواسطے کھڑی کی گئی ہے +

لنڈن ۲۰ ستمبر - غیران طاقتہائے یوروپ شرائط صلحنامہ سے فراغت پاکر اب چھٹی منانے جا رہے ہیں

لنڈن ۲۱ ستمبر **کیوبا کی بغاوت** - مسٹر وڈفورڈ نے مقررہ شدہ سفیر منجانب ریاستہائے متحدہ امریکہ مقام میڈرڈ نے وزیر صیغہ خارجیہ سپین سے دیر تک ملاقات کی - اور یہہ مفہوم ہے کہ دوران ملاقات میں سفیر مذکور نے وزیر خارجیہ سے نہایت استحکام - مگر خلق کے ساتھ کہدیا کہ اگر اکتوبر کے اختتام تک کیوبا میں جنگ و جدل کا خاتمہ نہوا - تو گورنمنٹ ریاستہائے متحدہ یہہ قرین انصاف سمجھیگی کہ کیوبا کو آزاد کرنے کی تدابیر اختیار کرے +

لنڈن ۲۰ ستمبر **قاہرہ میں مخالفت کا جوش** - قاہرہ سے ایک تار مظہر ہے کہ ایک دستہ انگریزی فوج پر جو ایک مصری گاؤں قوالیو میں مقیم تھا - کل لوگوں نے پتھر برسائے +

لنڈن - ۲۱ ستمبر - **شاہنشاہ جرمنی ہنگری میں** - شاہنشاہ ولیم بوڈاپسٹ پہنچگئے ہیں - جہاں لوگوں نے نہایت جوش و سرگرمی سے انکا خیر مقدم کیا - اہل ہنگری شاہنشاہ موصوف کی آمد پر بہت فخر کر رہے ہیں +

لنڈن - ۲۱ ستمبر **افریقہ میں فرانسیسیوں پر مصیبت** - فرانسیسی گورنمنٹ کو خبر موصول ہوئی ہے کہ سموری کے لوگوں نے ایک فرانسیسی دستہ پر حملہ کیا اور دغابازی سے دو افسر اور ۴۴ سپاہی قتل کر دیئے +

لنڈن - ۲۱ ستمبر - **لارڈ کرومر** - لارڈ کرومر لنڈن سے قاہرہ روانہ ہوگئے +

لنڈن ۲۱ - ستمبر **نامہ و پیام صلح - مبارکبادیں** - بہت سے یورپین فرمانرواؤں نے سلطان المعظم کو سرانجام صلح پر مبارکبادیں دی ہیں - کریٹ کے گورنر نے باب عالی کیطرف سے جزیرہ میں متحدہ یورپین پولس کے تقرر کی تردید کی ہے +

لنڈن ۲۱ ستمبر - **یونانی اخبارات کا غیظ و غضب** - یونانی اخبارات شرائط مصالحت پر نہایت غضب کا اظہار کر رہے ہیں - اور انکی تنسیخ کے طالب ہیں +

لنڈن - ۲۱ ستمبر **ایک خوفناک اتحاد** - اخبار ڈیلی نیوز کا نامہ نگار روم سے اطلاع دیتا ہے کہ روس جرمنی - فرانس اور آسٹریا میں بحیرہ شام کی تاخت و تاراج کی تقسیم کی بابت من سمجھوتہ ہوگیا اور کوشش کی جا رہی ہے کہ اٹلی بھی اس سازش میں شریک ہو +

لنڈن ۲۱ ستمبر ولایت کے لنکاشائر کے سوتی کارخانوں کی اصلاح میں کارخانہ دار بقدر ۱۰ فیصدی معاوضہ اور وقت کی تخفیف سوچ رہے ہیں جس سے سخت جدوجہد پیدا ہونیکا خوف ہے +

لنڈن - ۲۱ ستمبر لارڈ جارج ہملٹن نے لارڈ میر کو چٹھی لکھکر صلاح دی ہے کہ چندہ قحط ہندوستان اب بند کر دینا چاہیئے - کیونکہ ہندوستان کیواسطے اب آثار اچھے ہیں +

لنڈن - ۲۱ ستمبر - اخبارات فرانس طالب ہیں کہ سموری کے خلاف ایک باضابطہ فوج بھیجی جائے +

لنڈن - ۲۳ ستمبر **صلحنامہ کی تصدیق** - سلطان المعظم نے صلحنامہ کی ابتدائی شرائط کی تصدیق کر دی ہے +

لنڈن - ۲۲ - ستمبر - **اسلامی اعلان** - اسلامی علما کی مجلس کا ایک غیر معمولی اجلاس قسطنطنیہ میں منعقد ہوا - بدیں غرض کہ تمام دنیا کے مسلمانوں کے سرگروہونکو تکمیل صلحنامہ اور سلطان المعظم کی فتح یونان کی خوشخبری بھیجی جائے +

لنڈن - ۲۳ ستمبر **انگلستان و فرانس - ٹیونس میں مراعات** - کئی ایک انگریزی اخبارات - لارڈ سالسبری پر فرانس کو ٹیونس میں مراعات دینے کے بارہ میں حملے کر رہے ہیں - مگر اکثر حلقوں میں یقین ہے کہ اس سے فرانس کے ساتھ دیگر زیر بحث امور کی نسبت راستہ صاف ہوجائیگا - کیونکہ اس سے مصر کے تصفیہ میں فرانس کا رویہ دوستانہ رہیگا +

لنڈن ۲۲ ستمبر - **مصری فساد** - ۲۲ آدمی قوالیو میں ان دنوں میں سے گرفتار ہوئے ہیں جنہوں نے انگریزی دستہ فوج پر پتھر برسائے تھے - بدیں غرض کہ باشندگان مصر کو واضح کر دیا جائے کہ مصر میں انگریزی فوج متصرف ہے - فیصلہ ہوگیا ہے کہ طنطہ اور دمانہ میں عارضی طور پر انگریزی فوج کے کمپ قایم کئے جائیں +

لنڈن - ۲۲ ستمبر **شاہ سیام** - شاہ سیام نے کل ٹیلیکورٹ میں اپنا جنم دن منایا - اور ملکہ معظمہ پریزیڈنٹ فرانس اور شاہنشاہ روس سے پیغام مبارکبادی وصول پائے +

لنڈن - ۲۳ - ستمبر **جرمنی تارپیڈو جہاز کی غرقابی** - ایک جرمنی تارپیڈو بوٹ ککسہیون کے پاس غرق ہوگیا - کمانڈر اور سات سپاہی ڈوب گئے لکھم دریائے الب کے دہانہ پر ایک بندرگاہ ہے - دو سال ہوئے کہ جہاز ونکا قیامگاہ یہاں تعمیر ہوا تھا - (وکیل) +

لنڈن - ۲۴ - ستمبر **ترکوں میں بیماری** - ٹائمس نجار ترکی افواج متصرفہ تھسلی میں پھیلا ہوا ہے - اور ۴۰۰ مریض ابتک ٹرکی کو روانہ کئے گئے ہیں +

لنڈن - ۲۴ - ستمبر **ایک گاؤں جلگیا** - بکنگھم شائر میں موضع ریونسٹون نصف کے قریب جلکر خاک ہوگیا - سو سے زیادہ آدمی بے خانماں رہگئے ہیں +

لنڈن - ۲۴ - ستمبر **مصری بغاوت** - قاہرہ کے ایک اخبار کا اڈیٹر اخبار سٹنڈرڈ کو لکھتا ہے کہ ہندوستانی حکام کیواسطے مناسب ہے کہ مصری اور عربی اخبارات کی آمد ہندوستان میں بند کریں جو ترکی اخبارات سے بڑھکر خوفناک ہیں + **لنڈن** ۲۳ - ستمبر **رجیت سنگھ کی یقین دہانی** - ایک الوداعی صاحبت میں رنجیت سنگھ نے کہا کہ میں آپ سے رخصت ہوتا ہوں - مگر میں موصوف یہ نہیں کہتا کہ محکمہ فخر ہے کہ میرا ملجا حضور ملکہ معظمہ کیطرف سے سرحد ہندوستان پر لڑ رہا ہے - اور میں سامعین کو یقین دلاسکتا ہوں کہ انکو ہماری ہندوستانی فوجوں اور بالخصوص راجپوتوں کے

اسلامی خبرین

۳۱۔ اگست کی شام کو مصر کی کل چاہ وئیون اور قلوئنسی سالگرہ ہمایون حضرت سلطان المعظم کی تقریب پر ۲۱۔ ۲۱ توپ کی سلامی سر ہوئی۔ خدیو المعظم نے اسی تقریب سعید پر جو مہمانیت دی اسمین ۲۰ جلیل القدر مہمان شامل تھے +

فرانسیسی مدیر جنبی انگلستان کے استقبال پر پیرس کے اخبار نگار دمین ایک زبردست مضمون لکھا ہے۔ اسمین بتاتا ہے کہ ۱۸۹۵ء مین ۹۱۸۹ سپاہی انگلستان کی فوج سے مفرور ہو گئے +

سرحد ایران پر اسوقت ۴۰ ہزار ترکی فوج جمع ہے۔ ایران کی فوج ۴ ہزار ہے۔ اور ایرانی گورنمنٹ ارمنی بدمعاشون کو جنکے عثمانی علاقہ پر حملہ آور ہونے کی خبر ہم کچھ عرصہ ہوا لکھ چکے ہین۔ گرفتار کرنے کی کوشش کر رہی ہے +

شاہنشاہ جاپان کی طرف سے جو سفارت پچھلے دنون مین بارگاہ سلطانی مین حاضر ہوئی تھی اس نے آستانہ علیہ مین باقاعدہ طور پر جاپان کے سفیر کی تقرری کی درخواست کی۔ جو منظور ہو گئی۔ اب آئندہ جاپان کا سفیر قسطنطنیہ اور عثمانی سفیر جاپان کے دار الخلافہ ٹوکیو مین رہا کریگا +

ترکی سپاہی رستم کو جس نے بتاریخ ۱۸۔ اگست ایک ارمنی بدمعاش کی محلہ غلطہ سرا مین بمب کا گولہ پھینکنے سے پہلے گرفتار کر لیا تھا۔ اعلی حضرت امیر المومنین نے جیب خاص سے ۲۰ پونڈ عنایت کر کے چوتھے درجہ کا نشان عثمانی بھی مرحمت فرمایا ہے۔ اور اوسے لفٹنٹی کا عہدہ بھی عطا ہوا ہے +

شریف رئیس دانہ (مصر کا مشہور شہر۔ جو ایک بزرگ کے مزار کی وجہ سے کل بلاد افریقہ کے مسلمانون کا زیارت گاہ ہے۔ اور یہی وہ شہر ہے جہان حال مین انگریز دان نے اپنی فوج تعین کی ہے۔ کیل) انجمن ہلال قسطنطنیہ کے لئے امیر المومنین کی سالگرہ تخت نشینی کی تقریب پر ایکسو تیس (۱۳۲) پونڈ ۲۱۱۲ روپے چندہ دیا ہے۔

کریٹ مین اسوقت ۱۶ ہزار ترکی فوج موجود ہے۔ جسمین ۹ ہزار کنڈیا مین اور ۷ ہزار خانیہ (کینیا) مین۔ یوروپین بری افواج موجود کریٹ کی تفصیل ملکوار حسب ذیل ہے:۔

فرانسیسی ۱۷۰۰ - اطالین ۲۰۰۰ - روسی ۱۷۰۰ - انگریزی ۱۵۰۰ - جرمن ۱۲۰۰ - جس کا کمانڈر انچیف ترک ہے +

یہ کل یوروپین فوج جو ترکی فوج سے نصف کی قریب ہے مہمانون کی حیثیت مین سمجھی جا رہی ہے۔ اور انکی موجودگی جیسا کہ یوروپین اخبارات سے ظاہر ہو رہا ہے قیام امن کے لئے نہین۔ بلکہ ایکدوسرے کو ناجایز فایدہ اٹھانے سے روکنے کے لئے۔ بعض یوروپین سلطنتون کو انگلستان کی نسبت پکا شبہ ہے۔ کہ وہ جایز یا ناجایز جسطرح بن پڑے خلیج سودا پر مالکانہ تصرف کرنا چاہتا ہے۔ ڈارڈنیلز سے چند ہفتے ہوئے جو عثمانی بیڑہ روانہ ہوا تھا۔ اور ولایت کی ڈاک آنے تک سمرنا اور اسکے متصلہ جزائر کے قریب لنگر زن تھا۔ اسپر ۱۵ ہزار فوج بھی سوار ہے۔ جو غالباً کریٹ پر ہی اتاری جائیگی۔ کیونکہ بادی النظر مین سواحل شام یا ایشیا کوچک کے لئے زاید فوج کی ضرورت نہین ہے +

ایڈیٹر صاحب حاجی محمد اسمٰعیل خانصاحب نے صباح و معلومات کی نسبت علی گڈھ گزٹ مین جو کچھ معلومات ابنائے ملک کو دی تھی اسمین صاحب ممدوح کو ایک بہی غلط فہمی ہوئی ہے جسکی اصلاح کر دینا مناسب معلوم ہوتا ہے۔ یعنی پچھلے سال اخبار صباح جیسا کہ حاجی صاحب لکھتے ہین اس لئے بند نہین ہوا تھا کہ اسمین گورنمنٹ عثمانیہ کے برخلاف کچھ لکھا گیا تھا۔ بلکہ محض اس لئے کہ اگست ۱۸۹۶ء مین خاص قسطنطنیہ مین آرمینیوں کے عام شورش کرنے کے بعد ان لوگون کی عام گرفتاری عمل مین لائی گئی تھی تو مہران آفندی مالک و ایڈیٹر اخبار مذکور بہی انقلابی کمیٹی میں سازش رکھنے پر گرفتار ہوا تھا۔ اور جبتک وہ بے قصور ثابت ہو کر بری نہ ہوا۔ اسکا اخبار بند

مقام باسلی واقع سوئٹزرلنڈ مین یہودیون کی جو کنیفرنس منعقد ہوئی تھی اور جس مین تمام ممالک کے سربرآوردہ یہودی شریک تھے۔ اس مین اس مرتبہ ایک عجیب خصوصیت تھی یعنی جب تمام سٹوت ختم ہو گئین۔ اور جرمنی۔ آسٹریا۔ ہنگری گیلیسیا۔ انگلستان۔ اور دیگر ممالک کے وکلا نے اپنی اپنی علیحدہ زبانون مین اوڈریس پیش کر دیئے۔ ایک ریزولیوشن پیش ہوا جس مین اعلی حضرت سلطان المعظم کی عنایات اور الطاف خسروانہ کا شکریہ ادا کیا گیا۔ حضرت نے اپنے زیر فرمان یہودیون پر مبذول کی ہین۔ بالاتفاق ریزولیوشن پاس ہوا۔ اور ایک تار اعلے حضرت کی خدمت میں ارسال کیا گیا۔ ان امور سے صاف ثابت ہے کہ اعلے حضرت کا سلوک آرمینیون کے ساتھ کسقدر ترحم آمیز خسروانہ ہوگا۔ جسکا تعلق بنی آل عثمان کے ساتھ بہ نسبت بنی اسرائیل کے زیادہ گہرا ہے +

اعلی حضرت سلطان المعظم کی تقریب سالگرہ پر لورپول کی مسجد مین ۳۱ اگست کو بہ طریق احسن خوشی منائی گئی +

سفارت ابی سینیا کے کرنل لیونی ٹیف کو حال ہی مین حضور سلطان المعظم مین شرف باریابی حاصل ہوا۔ شاہ ابی سینیا کیطرف سے تحائف سلطان المعظم کی خدمت میں پیش کئے گئے اسکے بعد کرنل موصوف نے وہ نشانات اعزاز تقسیم کئے جو شاہ ابی سینیا نے چند معزز و ممتاز عہدہ دارون سلطنت عظمے کو عطا کئے تھے سفارت مذکور یہان سے سنٹ پیٹرسبرگ جانے والی ہے +

صوفیا مین مفہوم ہے۔ گو باضابطہ گورنمنٹ کیطرف سے کوئی اعلان نہین ہوا ہے کہ پرنس فرڈی ننڈ۔ معہ شاہزادی میری اور پرنس بورس کے اختتام سال حال سے قبل زار کے ملاقات کو جائینگے۔

تیس سپاہی جو حال کی جنگ مین زخمی ہو کر یلدیز ہسپتال مین تھے صحت پاکر رخصت ہو گئے ہین۔ صرف ۳۲۸ مریض اب باقی ہین +

ولایت اڈنا کے شہر ٹیک مین حال ہی مین ایک زلزلہ آیا جس سے ایک مقام زمین پھٹ گئی۔ اور کئی ایک زمانہ قبل التاریخ کے حیوانات کے ڈھانچے نکلے ہین۔ جنکی نسبت یقین ہے کہ بحیرہ منجمد مین رہنے والے ہیں

جندارمہ (جنڈارمی) قسطنطنیہ کے کمانڈر اور سپاہی مظلوم اور مصیبت زدہ مسلمانان کریٹ کیواسطے چندہ جمع کر رہے ہین +

بغداد کے قحط کیواسطے حضور والی پاشا گورنر جنرل بغداد۔ و مشیر پاشا کمانڈر انچیف بغداد نہایت گرمجوشی سے کوشاں ہین اسی ہفتہ کا ذکر ہے کسی تاجر کا گھی جہاز پر بھرا ہوا تھا حکماً اتار لیا گیا۔ غلہ باہر جانے کی سخت ممانعت ہے۔ حضور والی پاشا نے غلہ باہر جانیکے لئے بہت سختی سے گمرک مقرر کی ہے۔ تاکہ کوئی تاجر غلہ باہر نہ لیجانے پائے۔ یعنی فیصدی ۷۰ گمرک کا حکم دیا گیا ہے اس بندوبست سے کوئی شخص غلہ نہ لیجا سکیگا۔ سرکاری غلہ بھی رعایا کیواسطے کھولا گیا ہے تاکہ کسی طرح کی تکلیف رعایا کو نہ ہو آفرین صد آفرین۔ رعایا پروری اسی کا نام ہے۔ امید کہ اسی ہفتہ مین نرخ غلہ حکم خدا سے ارزاں ہو جائیگا۔ اعلی حضرت کی بارگاہ سے سخت امر صادر ہوا ہے کہ رعیت کی دستگیری دل و جان سے ہو +

حضرت شیخ عبد القادر جیلانی کی گیارہوین ربیع الاول مین بڑی دھوم دھام سے حضرت نقیب کیطرف سے ہوگی اور ہر سال ہوا کرتی ہے۔ خرما کا موسم آگیا۔ خرما کی فصل پک گئی یہان فصل خرما گندم کے مساوی سمجھا جاتا ہے۔ اگر یہہ نرخ ارزاں نہو تو قحط ہو جاتا ہے۔ خرما بھی دن بدن ارزاں ہو رہا ہے +

زہر خورانی کی نسبت اور بھی واردات مین سنی گئی ہین۔ سوق الغزل مین کوئی شخص سگارون مین زہر ملا کر کچھ کچھ فاصلہ پر سگار ڈال گیا۔ ایک شخص نے اکر سگار اٹھا کر پیا اور فوراً جان بحق تسلیم ہوا۔ اور بھی کئی گھر ایسی ہی واردات ہوئی ہے جسکا ابھی تک کچھ پتا پورا نہین ملا۔ افواہ ہے کہ یہہ کوئی زہر ڈالنے والا ارمنی ہے یا یونانی۔ اس طرح نہین چلی تو اب اسیطرح سہی۔ اگرچہ یونانی یہان سے نکالے گئے ہین۔ تاہم انکا کوئی رفیق یہان ہے +(نامہ نگار)

قسطنطنیہ مین ۱۸ - اگست کو بابعالی اور عثمانیہ بنک مین بمب کے گولے پھینکے جانیکے جرایم کے متعلق اگست کے تیسرے ہفتہ مین ایکسو چوبیس ارمنی گرفتار کئے گئے - ۲۴ - کو پولیس نے دو ارمینون کو بازار مین اتفاقیہ کرکے گرفتار کیا - ایک کے پاس پستول برآمد ہوا - اسی تاریخ محلہ پیرا مین دو آرمینون کا تعاقب کیا گیا ایک نے بھاگتے ہوے خودکشی کرلی اور دوسرا پکڑا گیا آرمینون کے بطریق اعظم نے خلیفۃ المسلمین کی خدمت مین حاضر ہوکر عرض کیا کہ یہ صرف چند اجنبی بیباشنکی شرارت ہے ٹرکی کے کل ارمنی حضور کے ظل حمایت مین سب طرح خوش و خرم ہین - اونپر عتاب سلطانی وارد نہو - امیرالمومنین نے وعدہ فرمایا کہ صرف مجرمونکو سزا ملیگی کوئی شخص بے گناہ نہین ستایا جائیگا - آرطین پاشا (ارمنی) نائب وزیر خارجیہ مشتبہ چلن کے اجنبی ارمینون کو قسطنطنیہ کے ارمینون کے ساتھ ملنے سے روکنے کا انتظام کر رہے ہیں - ۲۳ - کو پولیس نے دو عورتون کو خفیہ ارمینی کمیٹی کے اشتہار تقسیم کرتے ہوے گرفتار کیا - انمین سے ایک روسی رعیت اور نوعمر تھی جو بعد مین رہا کردیگئی - جس شخص نے گولہ چلایا تھا وہ بھی روسی ارمنی ہے اسکے مکان تقسیم محلہ مین ایک ارمنی کے گھر سے جسمین کئی مفسدانہ تحریرین پائی گئین گرفتار ہوا ہے عثمانیہ بنک اور غلطہ سرا مین جن ارمینون نے بدذاتی کی تھی اونکی تحقیقات پیرا کے مجون محاصر بے خالد بے - کمال بے اور احمد بے صاحبان نے ۲۳ - اگست کو دروازہ بند کرکے کی - مسمی سرکیس ملزم نے بیان کیا تھا کہ کمیٹی نے مجھسے دو دفعہ دغا کی ہے کہ پہلے تو مجھکو ارتکاب جرم پر ابھارا اور پھر نکمو گولہ دے جو ٹھیک نہ پھٹے - مین لندن کی خفیہ ارمنی کمیٹی کا ممبر ہون - مجھو روپیہ بافراط ملتا رہا ہے - مین ایک بعید صوبہ مین پیدا ہوا تھا - مگر رہتا قسطنطنیہ مین ہی رہا ہون - جو ارمنی بنک مین گرفتار ہوا - وہ ایک خوبصورت کم عمر نوجوان ہے اوسکا نام کراکوس ہے - اوسنے پہلے بیان لکھانے سے انکار کیا آخرکار حسب ذیل بیان کیا -

"قسطنطنیہ کی ارمنی کمیٹی کے پریسیڈنٹ نے مجھو ایک مکان پیرا مین کرایہ لے دیا اور بہت سا روپیہ بھی دیا - مین مہینہ بھر مکان مین رہا - باہر نہ نکلا پھر وہ میرے لئے فرنگیانہ لباس کوٹ قمیص اور ٹوپی لایا - مینے اونکو پہننا جلد سیکھ لیا - جب مین باہر نکلتا تو ایک قسم کا لمبا چرٹ جو ممبرونکا نشان ہے پیتا - بدھ کے دن (۱۸ - اگست) مجھو بمب کا گولہ لیکر بنک جانیکا حکم ملا - اور دروازہ تک گاڑی پر گیا محافظ کو مینے نیم ترکی نیم انگریزی مین جو ابدیا کہ مین روپیہ لینے آیا ہون - مگر جو پارسل میرے پاس تھا اوس سے مجھپر شبہ ہوگیا - جب مین صحن مین پہونچا تو ڈائرکٹرون کے کمرہ مین میرے داخل ہونیسے پہلے ایک شخص میرے پاس آیا - اور کئی دوسرے شخصونسے بھی اوسنے گفتگو کی - مجھو اندیشہ ہوگیا کہ یہ مجھسے برا سلوک کرینگے - مینے گولہ کی بتی کو جلدی کے ساتھ چرٹ سے آگ لگادی - مگر اہلکاران بنک نے بتی کو فوراً بجھا دیا اور مجھو گرفتار کرلیا - وہ سخت غضب آلود ہو رہے تھے - اور میرا کام وہین تمام کردینا چاہتے تھے"

اخبار اراکان نیوز لکھتا ہے - کہ ایک مسلمان حکیم ۱۹ - اگست کو چلہ مین بیٹھا ہے - یہ ایک کمرہ مین بند ہے اور مصمم ارادہ کرلیا ہے کہ جبتک صرف جان بچانیکے واسطے مجبور نہو جاؤن مطلق کچھ نہ کھاؤنگا ایک ہفتہ گذر گیا ہے اور ابتک اوسنے کھانا کھانیسے انکار ہی کیا ہے - کوئی شخص اوسسے ملاقات نہین کرسکتا - سوائے اوسکے نہایت گاڑھے دوستون کے اور وہ بھی شاذونادر +

مرادبے کے پیرس سے آنیکی نسبت انگریزی پریس مین عجیب عجیب سن گھڑت کہانیان شایع ہوئی ہین - ایک اخبار نے لکھا کہ مرادبے کو سلطان المعظم نے خود بلالیا اور اوسکی شرایط منظور کرکے سلطنت مین اصلاح کے وعدے کئے - مگر اوسکے ساتھ ہی ایک اور انگریزی اخبار کا نامہ نگار ولایت ہی سے اوسکی تردید کرتا ہے - لیکن اس معاملہ کی اصلیت یہ ہے کہ مرادبے کو قسطنطنیہ پہونچنے پر ٹرکی اخبار ترجمان حقیقت کے پروپرائیٹر جودت بے نے اوسسے ملاقات کی - اور اثناء گفتگو مین پوچھا کہ کیا یہ صحیح ہے کہ آپ سلطان سے شرایط کرکے یہان آئے ہین؟ اسپر مرادبے نے جوابدیا کہ "کیا آقا اور اوس کے غلام مین بھی کوئی شرط ہوسکتی ہے؟ آفندی - تو مسلمان ہے - اور سمجھ سکتا ہے کہ ترکون کو اپنے سلطان سے کسقدر عقیدت ہوا کرتی ہے" اوسکے بعد جودت بے نے مرادبے سے انکے یورپ چلے جانیکی وجہ دریافت کی جسکا جواب آفندی موصوف نے یہ دیا کہ مین صرف سلسلۂ یورپ کو گیا تھا - کہ شورش آرمینا کو متعلق جو غلط خیالات یورپ مین پھیلے ہوئے ہین اور سلطنت عظمی کیطرف سے جو جہالت و اقفیت یورپ کو ہی ہے اوسکی اصلاح کرون اور انکی غلط فہمی کو رفع کرون - بعد مین جودت بے نے دریافت کیا کہ کیا واقعی پیرس مین کوئی جماعت ترکون کی ایسی ہے جو سلطنت عظمی کی مخالف ہو اور اوسکے خلاف مضامین لکھتی ہے - مرادبے نے جواب دیا کہ صرف ایک شخص غانم آفندی ہے - اور ایک اور دوسرا شخص ہے جو ایسے مضامین لکھا کرتے ہین غانم آفندی ہر گز بدخواہ نہین ہے - اور نہ اسلئے اوسکے مضامین مخالفانہ تھے - صرف حالات و اسباب کچھ ایسے پیش آگئے ہین کہ اوسکو مخالفانہ نکتہ چینی کرنی پڑی ہے +

اخبارات قسطنطنیہ مظہر ہین کہ شاہنشاہ جرمنی نے یلدیز سرا کے مینا بازار کو جو جنگ روم و یونان کے شہدا کی اولاد اور زخمیون کی امداد کیواسطے قایم ہوا ہے تین صندوق مرصع درجہ کی صنعتکاری کی اشیا پیش کئے ہین انمین کئی ایک تصویرین خود شاہنشاہ موصوف کے کمریر کی بنائی ہوئی ہین +

حضرت سلطان المعظم کی سالگرہ کی تقریب کے ساتھ ہی یلدیز سرا کا بازار بھی افتتاح ہوگیا - +

ایک چار صفحہ کا ماہواری رسالہ بنام سلطنت عثمانیہ نیویارک امریکہ سے نکلنا شروع ہوا ہے اس کے مالک و اڈیٹر ترکی سلطنت اور ترکی معاشرت اور گورنمنٹ وغیرہ سے اچھے واقفکار بتلائے جاتے ہین - یہ رسالہ ٹرکی کے ہی اغراض و مقاصد کیواسطے وقف رکھا گیا ہے - اس کا مقصد ہے کہ سلطنت عثمانیہ کی رعایا کی مختلف فرقونمین باہمی اتحاد و اتفاق کو مستحکم کرے +

خدیو مصر کی بیگم نے ایک نہایت عجیب اور بیش قیمت گلدستہ بازار یلدیز سرا کو پیش کیا ہے - اس گلدستہ کے پھول ریشم کے اسقدر نفاست اور محنت سے بنائے گئے ہین اور اسقدر نازک ہین کہ کم ازکم ایک منٹ تک غور سے دیکھنے پر یہ خیال گذر سکتا ہے کہ گلدستہ مذکور مصنوعی ہے - اصلی نہین - اس گلدستہ کے گرد ایک نہایت خوبصورت زرین لیس لپٹی ہوئی ہے - جو فن زرگری کے کمال کا اعلی نمونہ ہے ہر ایک پتے اور پھول کی پنکھری پر ہیرے اور موتی اس صنعت سے نصب ہین کہ شبنم سحری کا شبہ ہوتا ہے +

حال مین معاملات مشرقی کی نسبت دو تار موصول ہوئے ہین اور دونون مختلف معنی رکھتے ہین جیساکہ ناظرین کو اس اخبار کے مطالعہ سے معلوم ہوگا - ایک تو یہ ہے کہ روس جرمنی فرانس اور آسٹریا مین ٹرکی مقبوضات (بحیرہ لوانٹ) کی تقسیم کی نسبت باہمی اتحاد ہوگیا ہے - اور اٹلی کو بھی اس اتحاد مین شامل کرنے کی کوشش کیجارہی ہے - دوسرا تار یہ ہے کہ دول یورپ مین جنمین ٹرکی بھی شامل ہین باہم مشورہ ہوگیا ہے کہ انگلستان سے مصر خالی کرانے کیواسطے عملی کارروائی کی جائے - لاہور کا روزانہ انگلو انڈین لکھتا ہے کہ ان دونون تارونسے واضح ہورہا ہے کہ اسمین کچھ شک نہین کہ یورپ مین برطانیہ کے خلاف ضرور سازش ہورہی ہے مگر اسکے ساتھ ہی وہ یہ بھی لکھتا ہے کہ سلطان المعظم کی پولیٹکل دانائی اور سیاست و تدبر کی جو داد اس وقت دنیا مین ٹھیہی ہوئی ہے - اس سے بہت بعید ہوگا کہ وہ پہلے طاقتون کے ساتھ ملکر انگریز اونسے مصر خالی کرائین - اور پھر خود طاقتون کے ہاتھ مین پڑکر آپ شکار بنجائین - اخبار مذکور کا منشا یہ ہے کہ دونون طرح سے سلطان المعظم کیواسطے ہی برائی کا سامنا ہے اگر پہلے مصر خالی کرایا گیا - صورت مذکورہ موجود ہے - اور اگر پہلے بحیرہ شام کے تاخت کی تقسیم ہوگی - تو جب بھی نتیجہ ایک ہی ہے +

مسٹر گتھری امیر صاحب کے نئے ایجنٹ متعینہ یورپ سے ولایت کے ایک اخبار کی نامہ نگار نے ملاقات کرکے کابل کی حالات آجکل کے فساد اونکے متعلق دریافت کئے - گتھری صاحب نے نہایت وثوق سے اس خیال کی تردید کی کہ ان فسادونسے امیر صاحبکو کچھ تعلق ہے - بلکہ جسوقت پوچھا گیا کہ امیر صاحب کو اسکا توبیخ نہین کہ اونہون نے اپنا سفیر لندن مین رکھنیکی جو خواہش کی تھی اوسکی تعمیل نہین ہوئی - اسپر صاحب موصوف نے جوابدیا کہ امیر صاحب ہرگز ایسے شخص نہین کہ ایسی خفیف سی باتون سے اپنے دلمین کینہ یا بغض رکھین - مجکو انکی طبیعت اور چلن کا نہایت عمدہ اندازہ ہوا ہے - اور مین اپنے ذاتی تجربہ سے کہہ سکتا ہون - کہ وہ نہایت دانا اور لائق مدبر ہین اور برٹش گورنمنٹ کے

سلطان المعظم اور شیعہ

صاحب ہندوستان کے کل شیعہ اصحاب کیطرف سے خود ساختہ وکیل بنکر ایک چٹھی شائع کراتے ہیں کہ شیعہ سلطان روم سے کوئی ہمدردی نہیں۔ وہ انکو خلیفہ نہیں مانتے۔ ایسا کرنا انکی عقائد ہی کے برخلاف ہے اور وہ سلطان المعظم کی حیثیت ایک یورپین فرمانروا سے زیادہ نہیں سمجھتے۔ سنی خلفاء نے اپنے اپنے زمانے میں شیعوں کو نہایت بیرحمی سے قتل کرایا ہے۔ ہمکو ترکوں کی فتح پر کوئی خوشی نہیں ہوئی اور ہم آرمینیوں کی طرح کوئی شکایت نہیں رکھتے کہ ترکوں یا ایرانیوں کو مسلمانان ہند پر فرمانروائی کے دعویدار ہونیکی قائل بناویں۔ ہم حضور قیصر ہند کی ظل حمایت میں نہایت خوش و خرم ہیں +

آرمینیوں کی تشبیہ کو شائد خود پروفیسر صاحب ہی سمجھ سکیں۔ اور کوئی تو اس کا مدعا خاک بھی نہیں سمجھ سکتا۔ باقی رہا خوشی منانا۔ سو یہہ پروفیسر صاحب کی صریح کم واقفیت کا ثبوت ہے۔ کہ وہ شیعہ اصحاب کو خوشی منانیوالوں سے خارج کر رہے ہیں۔ یونانیوں پر ترکوں کی فتح پانے سے جیسی اُن کے سنی بھائیوں کو خوشی ہوئی تھی ویسی ہی انکو بھی ہوئی اور گورنمنٹ اور اُنکے حکام پروفیسر صاحب کی نسبت بدرجہا اچھی طرح سے جانتے ہیں کہ یہہ خوشی منانیوالے برٹش گورنمنٹ کو اپنے اور ملک کیلئے خداوند کریم کی خاص رحمت اور نعمت سمجھتے ہیں اور اُنکے وہم گمان میں بھی کبھی کسی دوسری حکومت کی خواہش پیدا نہیں ہوئی۔ پروفیسر صاحب ترکوں اور انگریزوں کو ایکدوسرے کا دشمن سمجھنے میں سخت غلطی کے مرتکب ہو رہے ہیں۔ بعض افراد کو چھوڑ کر وہ عام انگریزی قوم کے خیالات دیکھیں تو وہ انکو مسلمانان ہند سے بڑھکر ترکوں کا ہوا خواہ پائینگے۔ اسکی تصدیق انکو ۲۹ اگست کے پانیر پڑھنے سے بخوبی ہو جائیگی۔ لیکن بفرض محال اگر دونوں سلطنتوں کو کچھ عرصہ کیلئے ایکدوسرے کا دشمن بھی فرض کر لیا جائے۔ تو اس صورت میں بھی پروفیسر صاحب گورنمنٹ انگلشیہ کو نادان دوست تصور ہونگے۔ جو گورنمنٹ موصوف سے اُسکے دشمن کی اصلی طاقت کو پنہاں رکھ رہا ہے۔ یہہ مسلمہ امر ہے کہ گو دنکی خیرخواہی اور ہمدردی کسی کا رآمد نہ ہو۔ کل دنیا کے ایسے مسلمانوں کو جنہیں زمانہ کی موجودہ حالت کا کچھ بھی علم ہے سوائے پروفیسر صاحب کے معدودے چند ہمخیالوں کے بلا تمیز مذہب و قومیت سلطان المعظم سے پوری ہمدردی اور روحانی تعلق ہے۔ اور یہہ تعلق جس سے سلطان المعظم کی اخلاقی طاقت بہت زبردست ہو رہی ہے کسی کی کوشش سے اب زائل نہیں ہو سکتا۔ اس تعلق سے انکار کرنا انکی اس طاقت کو پوشیدہ رکھنا ہے۔ حالانکہ دشمن کا مقابلہ کامیابی سے کرنیکے لیئے اُسکی پوری طاقت سے واقف ہونا اشد ضروری ہے۔ مگر اس بحث کو زیادہ طول دینا بیفائدہ ہے۔ بحث صرف شیعہ اور سلطان المعظم میں اتحاد و مودت ہونے پر ہے۔ اور اس بارہ میں پروفیسر صاحب کی غلط فہمی کو دور کرنیکے لئے ہم ایک خاص ایران کے اخبار ناصری سے مندرجہ ذیل اقتباس جسے کل شیعہ اصحاب کے قومی اخبار حبل المتین کلکتہ نے بعزت رائے درج کیا ہے ذیل میں درج کرتے ہیں :-

منقول از روزنامہ صبا مورخہ بیستم صفر المظفر ۱۳۱۵ھ

اتحاد مرا سلامیان

مسئلہ کہ حالیہ مذاکرہ آن اہمیت تمام دارد و مطارحہ آں بحد وجوب رسیدہ است ہمانا بیان وضع مسلمین و رفتار دول اجنبیہ با اسلامیان است دلے چوں بواسطہ تعصب ہمکیشی نمیخواہیم مراتب خواری و ذلت ہم ملتان خود را بزبان خود بیان نمائیم ناچار بسطی در این مسئلہ نداده و ہمان محض استحضار خاطر ہموطنان عزیز کہ چندان از اوضاع مسلمانان و گرفتاری ایشان در چنگ ملل مختلفہ عالم بیخبر نباشند مختصری دائر بایں فقرہ عرض مے نمائیم (ترسم آزردہ شوی ورنہ سخن بسیار است) امروزیں روز شمارہ نفوسیکہ متدین بدین مبین اسلام اند در نقاط مختلفہ روئے زمین الیت و زیست دارد متجاوز از دویست ملیون است تقریباً ثلث این عدد تابع دو دولتین علیتین اسلام و حکومتہائے اسلامیہ ہستند و ما بقی مقہور و محکوم دول غیر مسلمہ شدہ و متابعت سائر دول را بر کردن گرفتہ و غالباً در تحت ادارہ دولت انگلیس ہستند +

(مراۃ حبل المتین) مقصود از نقل عنوان فوق آنست کہ علماء اسلام کہ امروز ہ اسلامیان بوجود آنہا است بجہ پایہ متین و متفق اند در اصول اسلام و ملیہ یا در ممالک متحدہ حفظ

ہندوستان کی خبریں

حضور وائسرائے کے دورہ کی تفصیل حسب ذیل شملہ سے موصول ہوئی ہے۔ ۱۵-نومبر کو آپ رنگون پہنچینگے۔ ایک لیوی اور دربار منعقد ہوگا۔ چاول تیل اور آرہ کشی کے کارخانہ ملاحظہ فرمائینگے یہاں کے مشہور بدھ معبد کی سیر کرینگے۔ اور پھر ایک عام جلسہ رقص میں شامل ہونگے۔ ۱۸-کو رنگون سے روانہ ہوکر ۱۹-کو منڈالے پہنچینگے۔ ایک لیوی اور دربار منعقد ہوگا۔ ارکان کا معبد اور ملکہ معظمہ کا ہال خانہ دیکھینگے۔ اور گارڈن پارٹی۔ اور کشتیوں کی دوڑ دیکھینگے۔ ۲۳ کو منڈالے سے تنکیانہ کو روانہ ہونگے۔ ۲۵ کو وہاں پہنچینگے۔ یہاں سے بذریعہ اگنبوٹ ۲۶ کو بھامو پہنچینگے۔ یہاں ایک کانچینی دربار منعقد ہوگا۔ ۲۹ کو بھامو سے روانہ ہوکر یکم دسمبر کو منڈالے پہنچینگے۔ یہاں ایک گھنٹہ ڈاک کیواسطے ٹھہر کر ۲-ستمبر کو پاگون ۴-کو پیرم اور ۵ کو رنگون پہنچینگے۔ ۶ تاریخ کی صبح کو بذریعہ جہاز کلائیو مولمین کو روانہ ہونگے۔ ۷ تاریخ کو یہاں کا لیوی ملاحظہ فرمائینگے۔ ۸ تاریخ کو یہاں کے غار اور خندقیں دیکھینگے۔ اور دوپہر کو مولمین سے روانہ ہوکر ۱۲ تاریخ کو کلکتہ میں داخل ہونگے داخلہ پرائویٹ ہوگا +

بمبئی اور **پونہ** میں وبائے طاعون رو بہ ترقی ہے۔ بمبئی میں ہیضہ بھی زور پکڑتا جاتا ہے +

۱۷ ستمبر کو سری نگر میں ایک پنجابی نے نہایت بیرحمی سے اپنی بیوی کو جان سے قتل کر دیا۔ اور دو شخصوں کو جو اسوقت اُسکے ساتھ تھے سخت زخمی کیا۔ قاتل گرفتار کرلیا گیا اور مقدمہ پیش ہے

راجہ سر رام سنگھ صاحب۔ کے۔ سی۔ بی۔ کمانڈر انچیف افواج کشمیر نے ریاست کی فوجوں اور نیز اپنی خدمات سرحد پر گورنمنٹ کو پیش کی ہیں +

سر آر۔ اڈنی بحیثیت سول پولیٹکل افسر تراہ فیلڈ فورس کے ساتھ جائینگے۔ مگر جنرل سر ولیم لاکھارٹ کو ہی اعلیٰ اختیار پولیٹکل اور نیز ملٹری اس مہم کا حاصل ہوگا +

چھوٹا بھائی ناٹو جیلخانہ کی جس کوٹھری میں قید ہے اُسکے ساتھ کی کوٹھری میں ایک قیدی رہتا ہے جسکو جرم قتل میں سزا ملی ہے۔ اس قیدی نے حکام جیل کو عرضی دی ہے کہ یا تو میرے ہمسایہ کو کسی علیحدہ دور جگہ میں رکھا جائے۔ یا مجھکو کچھ فاصلہ سے کوٹھری ملجائے۔ کیونکہ ناٹو دن بھر لارڈ میکالے کی کتاب کے لمبے لمبے فقرے بلند آواز سے پڑھتا رہتا ہے۔ اور جب یاد ہو جاتا ہے تو رات کو دیر تک اُنکا ورد کیا کرتا ہے۔ اُسکی آواز بلند ہے۔ اور رات دن برابر تکلیف رہتی ہے۔ بدقسمتی سے شاکی علمی مذاق نہیں رکھتا اور اُسکا اخلاق بھی مذاق ہے۔ ورنہ لارڈ میکالے کے اعلیٰ اخلاق اور اُنکے مداح کی مزاح کی شکایت نہ کرتا +

۱۹-ستمبر کو آدھی رات کے بعد ہی فرامجی پٹیٹ کے سوت کاتنے کے کارخانہ واقع ٹنک بندر سے بجلی سے آگ لگ گئی۔ پانی زور کا برس رہا تھا۔ سوت کاتنے کے حصہ میں آگ بھری ہوئی تھی۔ اور بننے کا حصہ پانی سے بھرا ہوا تھا۔ تخمیناً ۵ لاکھ کا نقصان ہوا ہے۔ مگر عمارت بیمہ شدہ تھی۔ اس حادثہ سے ایک ہزار سے زائد آدمی بے روزگار ہوگئے ہیں +

سر ولیم لاکھارٹ بمبئی پہنچکر بذریعہ سپیشل ٹرین شملہ روانہ ہوگئے ہیں +

گورنمنٹ ہندوستان نے منظور کرلیا ہے کہ آئندہ اورنگ آباد۔ مومن آباد۔ اور جالوا کے کنٹونمنٹ مجسٹریٹ کی بجائے برار کمیشن کا ایک اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مقرر ہوگا +

مسٹر تلک کا اخبار مرہٹہ آریہ بھوشن پریس کے مالکوں نے چھاپنے سے انکار کر دیا تھا چنانچہ بھلا پرچہ شری وتیل پریس پونہ سے چھاپہ ہوا +

گوا میں قحط پڑگیا ہے۔ چنانچہ بمبئی میں مصیبت زدوں کی امداد کے واسطے چندہ کھولا گیا ہے +

عظیم الدین امیر الدین اڈیٹر و مالک اخبار مظلوم دکن جسکے واسطے وارنٹ دستخطی کونسل حضور وائسرائے جاری ہوا تھا۔ کہ ۲۴ گھنٹہ کے اندر انگریزی علاقہ چھوڑ دے۔ بباعث انکار کرنے تعمیل حکم کے تاحکم ثانی جیلخانہ بھیجدیا گیا +

کپورتھلہ میں پرائیویٹ اشخاص نے ۱۳۰۰ روپیہ چندہ پنجاب میں حضور قیصرہ ہند کے بت کیواسطے سردار بھگت سنگھ صاحب۔ سی۔ آئی۔ ای چیف سکرٹری کپورتھلہ کی معرفت روانہ کیا ہے +

ضلع ہزارہ میں نہایت مفید اور زور کی بارش ہوئی +

اسوقت چنگل پٹ کے تادیبی مدرسہ (متعلق جیلخانہ) میں ایک نہایت نوعمر پولیٹکل قیدی موجود ہے۔ یہہ ایک ہوپلا لڑکا ہے جسکی عمر ۱۲ سال کی ہے۔ اور اسکا قصور گورنمنٹ کے خلاف بغاوت ہے جس گروہ پر پچھلے سال منجیری مندر میں گولہ باری ہوئی تھی۔ اُس میں یہہ لڑکا بھی موجود تھا۔ اسی تادیبی مدرسہ میں ایک اور لڑکا بھی موپلا موجود ہے۔ جو اس سے قبل ایک اور شورش میں شریک تھا۔ اور ڈاسٹ شائر رجمنٹ پر جو موپلوں نے حملہ کیا۔ اسمیں شامل تھا موپلا باغیوں میں ہمیشہ لڑکے ہی موجود ملے ہیں +

کئی سال گذرے اسی طرح کا ایک ہنگامہ صرف ایک ساٹھ سال کے بوڑھے اور ایک ۱۵ سال کے لڑکے کی وجہ سے پیش آیا تھا اور اسی وقت فرو ہوا تھا۔ جب یہہ دونوں ۵۰ دیسی سپاہیوں پر حملہ کرتے ہوئے مار ڈالے گئے تھے +

اخبار انڈین پلانٹرس گزٹ کا نامہ نگار بہار سے لکھتا ہے کہ بنگالیونکی چالاکی بھی نہایت لطیف ہوتی ہے۔ چونکہ دیسی گاہکوں کے نام گولی اور بارود اور اور سامان حرب بھیجنا منع ہے بنگالی دوکاندار ایک عجیب طریق سے ابتک اپنا کام نکالتے رہے۔ کسی مشہور یوروپین باشندے کے نام اسباب ریل پر روانہ کردیتے۔ اور ریلوے رسید اصل خریدار کے نام۔ اصل خریدار گاڑی اور ریلوے رسید لیجاتا۔ اور انگریز کا ملازم اپنے آپ کو تبلا کر مال لے آتا۔ یہہ تبلانا تو مشکل ہے کہ کب سے اس عجیب چالاکی پر عملدرآمد ہوتا رہا ہے۔ مگر اس میں شک نہیں کہ حال ہی میں اسکا پتہ لگا ہے +

مہاراجہ وزیانگر کی وفات کے باعث اس تبہ و درگرم میں کوئی گھڑدوڑ نہوگی +

۱۷-ماہ حال کو خالصہ دیوان لاہور کا ایک خاص جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں ایک ریزولیوشن اس مطلب کا پاس ہوا کہ تمام سکھ سوسائٹیوں متعلقہ دیوان مذکور سے درخواست کی جائے کہ وہ خاص دعائیں (ارداس) اکال پرکھ کی خدمت میں مانگیں کہ وہ موجودہ سرحدی ہنگاموں میں سرکار انگریزی کو فتح عطا کرے۔ اس ریزولیوشن میں یہہ بھی درج ہے کہ مہاراجہ صاحب پٹیالہ کی سلامتی اور خیریت کیواسطے بھی خاص دعائیں مانگی جائیں۔ جو سکھ دھرم کے مقدس اصول (یعنی فرمانروائے وقت کی وفاداری) کے مطابق سرحد پر گئے ہیں اور ہنگاموں کے فرو کرنے میں نمایاں حصہ لے رہے ہیں۔ مختلف سکھ سوسائٹیوں کے سکرٹریوں سے بھی درخواست کیگئی ہے کہ وہ ہر ایک سنگھ سبھا میں گرنتھ صاحب کا پاٹھ کرائیں اور آخر میں ایک دعا کہ مہاراجہ صاحب فتحیاب انگریزی جھنڈے کے تلے واپس آئیں +

ہفتہ گذشتہ میں حضور نظام نے بذریعہ تار گورنمنٹ کو اطلاع دی کہ وہ ایک رجمنٹ امپیریل سروس رسالہ کی معہ کافی سامان رسد وغیرہ کے سرحدی خدمات کیواسطے پیش کرتے ہیں۔ نیز انہوں نے حضور وائسرائے کو اطلاع دی کہ میں ان باغیانہ خیالات سے سخت ناراض اور متاسف ہوں۔ جو حال میں صوبہ بمبئی کے دو ایک مقامات اور دیسی اخبارات سے ظاہر ہوئے ہیں +

۲۴-ستمبر کو بمبئی میں اخبار دیہات کا مقدمہ پیش ہوا۔ مسٹر جسٹس سٹریجی نے شنکر و شوانا تھ کیلکار اخبار دیہات کے چھاپنے والے اور سکارام گوپال پرندیکار اڈیٹر اخبار مذکور کو جو زیر دفعہ ۱۲۴ الف تعزیرات ہند ماخوذ تھے طلب کیا۔ جسوقت دونوں ملزم حاضر ہوئے انکو اطلاع دیگئی کہ انکا مقدمہ دوسرے اجلاس میں رکھا گیا ہے ضمانت پر رہا

۲۴ - ستمبر کو لارڈ سنڈہرسٹ کی طلبی پر پونا کے میونسپل کمشنر کئی آنریری مجسٹریٹ اور بہت سے شہر کے سرآوردہ معززین کونسل ہال میں - اِن تجاویز پر غور کرنے کیواسطے جمع ہوئے جنکی ذریعہ سے وبا طاعون کا انسداد کیا جاسکے - کیونکہ طاعون اِس شہر میں روبہ ترقی ہے - لارڈ سنڈہرسٹ نے پہلے کئی ایک اشخاص سے چار چار کے گروہوں میں ملاقات کی - اور معاملہ مذکور کے بارہ میں نہایت عمدہ طریق عمل کی نسبت اُنکی رائیں لیں - کئی ایک صلاحیں پیش کی گئیں - منجملہ اُنکے ایک یہہ تھی کہ صبا مقدرت اشخاص جنکے شہر سے علیحدہ یا دیہات میں بھی مکانات ہیں - اپنے مریض اپنے ہی ہاں طریق صفائی کے مطابق رکھیں - ایک تجویز یہہ تھی کہ امیروں کو صفائی کے کمپوؤں سے بہ نسبت سابق کے بہت آرام اور آسائش کے ذریعہ مہیا کئی جائیں - اور اگر ممکن ہو تو اخراجات بھی لئے جائیں - لارڈ سنڈہرسٹ نے وعدہ کیا کہ وہ اِن تجاویز پر غور کرینگے - بالآخر جلسہ میں قرار پایا کہ فی الحال ۵ اجمعیتیں تلاشی کی جائیں - ہر ایک میں ایک یوروپین سپاہی - دو دیسی سپاہی - اور ایک دیسی جنٹلمین ہو - صاحب پریذیڈنٹ میونسپل کمیٹی سے کہا گیا کہ وہ اِن اصحاب کے نام پیش کریں جو اِن جمعیتوں کے ساتھ جانا چاہتے ہیں اور اِس غرض کیواسطے ایک جلسہ کا انعقاد قرار پایا +

پچھلے سال موضع پلوان میں جو بیکانیر کی ریاست سے ۱۲ میل ہے ایک کنواں کھودتے ہوئے کوئلہ نکلا تھا سرکاری محکمہ نے تصدیق کردی کہ کوئلہ اچھا ہے - چنانچہ اِس کان کی کھدائی کی تجویز ہو رہی ہے +

۲۲ - ستمبر کو ڈسٹرکٹ جج علی پور نے ۶۵ قیدیوں کی اپیل جو کلکتہ کے پچھلے بلوہ میں سزایاب ہوئے تھے خارج کردی - اور عدالت ماتحت کی سزائیں بحال رکھیں +

لارڈ ایرٹس نے کرنل واربرٹن کو ایک پرائیویٹ خط لکھا ہے - جس میں خیبر الفل پر اُنہوں نے اپنی خیالات ظاہر کئے ہیں - لارڈ موصوف لکھتے ہیں کہ آج شام کو اخبارات میں میں خیبر الفل کے سپاہیوں کا حال پڑھکر بہت ہی خوش ہوا - کہ اُنہوں نے ایسا دیہ دکھلایا - اور کسی طرح علی مسجد اور قلعہ ماڈ پر مقابلہ کرکے وہ جمرود میں ہماری فوج میں آگئے - فی الحقیقت یہہ نہایت شاندار ہے - اور اِس سے ظاہر ہے کہ اُنپر تربیت اور توضیع کا کسقدر قابل تعریف زبردست اثر ہوا ہے +

اِس کے بعد لارڈ موصوف کرنل واربرٹن صاحب کو لکھتے ہیں کہ " آپ مہربانی فرماکر لفٹنٹ کرنل اسلم خاں اور خیبر الفل کے تمام سپاہیوں کو میری نہایت سرگرمی بھری مبارکباد دیجئے - اور اُنسے کہدیجئے کہ اُن پر مجکو کسقدر فخر و ناز ہے - آپ اپنے سپاہیوں سے جدا ہونے پر رنجیدہ ہونگے - خصوصاً ایسے وقت میں جبکہ اِسقدر عرصہ تک آپ رہے ہیں - مگر آپ کو یہہ معلوم ہوگا کہ کسقدر اطمینان ہوگا کہ اُنہوں نے ایسا عمدہ برتاؤ کیا ہے " +

لامو میں حبشی لڑائی کے باعث اسقدر کام زیادہ ہوگیا ہے کہ تار گھر کو اپنا عملہ میں پونہ سے آدمی منگوا کر بڑھانا پڑا ہے +

گورنمنٹ ہند نے منظور کیا ہے کہ ۵۰ سکھ اور دو ہاسپٹل اسسٹنٹ برٹش سنٹرل افریقہ کیواسطے اپنی خدمات پیش کریں +

۱۰ - ستمبر کو ۱۲ بجے رات کے بعد پشاور سے جو ڈاک گاڑی آئی تھی اُسکی راولپنڈی کے پاس ایک مال گاڑی سے ٹکر ہوگئی - ڈاک ٹرین کی تین گاڑیاں پٹری سے اتر گئیں - مگر کسی مسافر کو کوئی نقصان نہ پہنچا - ۲ گھنٹے لین صاف کرنے صرف ہوئے - تب ڈاک گاڑی روانہ ہوسکی +

ہندوستان میں ایک کمیٹی خاص اِس غرض سے قائم ہوئی کارخانوں میں فسادوں اور شور شوں کا انسداد کرے اِس میں انسپکٹر جنرل پولس کلکتہ چیف سکرٹری گورنمنٹ بنگال - کمشنر پولس کلکتہ - اور ایسے ہی دیگر معزز حکام شامل ہیں - ۲۸ ستمبر میں اس مجلس کا اجلاس ہوگا +

والنٹیروں کی " اے " کمپنی کے کمانڈنٹ کی درخواست گورنمنٹ کی خدمت میں منظوری کیواسطے بھیجدی گئی ہے کہ ایکسو ہوشیار اور قابل والنٹیروں کو سرحد پر خدمات سرانجام دینے کیواسطے اجازت دیجائے اور اِس اثنا میں امیدواروں کے نام درج ہو رہے ہیں +

اخبار پاؤنیر لکھتا ہے کہ اغلباً حضور وائسرائے کا دورہ برما ملتوی ہوجائیگا - کیونکہ مہم تراہ کی روانگی میں برخلاف تجویز سابق کے دیر ہوجائیگی +

اخبار وہاؤ کے مقدمہ میں جو جیوری بیٹھی تھی - اُسمیں آٹھ انگریز اور صرف ایک ہندوستانی تھا - اور اُنکے بھی دو گروہ ہوگئے تھے - ایک فریق میں پانچ اور ایک میں ۴ تھے!

ماسٹر انبا پرشاد صاحب صوفی اڈیٹر و پروپرائٹر اخبار جامع العلوم مراد آباد جیسا کہ ہم اِس سے قبل لکھ چکے ہیں خود مراد آباد آگئے اور گو بیمار تھے عدالت میں چلے گئے - مگر اِس سے ہندوستان کی پولیس کی قابلیت بخوبی ظاہر ہے - ہندوستان کے ہر ایک احاطہ کی پولیس گزٹ میں ماسٹر صاحب کی گرفتاری کا اشتہار ۵۰۰ روپیہ انعام کا چھپا تھا - اُنہوں نے ایک مقام سے خط بھی لاہور کے ایک اخبار کو لکھا - اور یہہ بھی ظاہر ہے کہ وہ ہندوستان ہی میں رہے - مگر پولیس کی کارگذاری اِس سے زیادہ کسی ثبوت کی محتاج نہیں کہ اُنکو خود ہی اپنے پیروں آنا پڑا!

عبدالماجد کو جنپر جرم لگایا گیا تھا کہ اُسنے صاحب مجسٹریٹ لکھنؤ کو مولوی ہدایت رسول کے متعلق ایک سخت دھمکی آمیز چٹھی لکھی تھی - ایک سال قید سخت کی سزا ہوئی +

بریلی میں ایک گروہ مسلح ڈاکوؤں کا گرفتار ہوا ہے جنسے ایک عرصہ سے پولیس کو بہت دق کر رکھا تھا

شاہجہانپور میں صاحب کلکٹر نے رشوت ستانی کے متعلق ایک رپورٹ گورنمنٹ کی خدمت میں ارسال کی ہے - اور ایک اعلیٰ افسر کو ملزم گردانا ہے +

کچھ عرصہ سے میرٹھ میں ایک مقدمہ دفع حلفی کا دائر تھا جسمیں میرٹھ و نیز شہر کے ایک معزز خاندان کے کئی ایک اراکین ملزم تھے - ملزموں کے اقتدار و حیثیت کی باعث شہر میں بہت چرچا تھا - ملزم سید محمد میر صاحب کی اولاد تھے - سید صاحب کو گورنمنٹ نے بصلہ خدمات ۶۰۰ روپیہ (جو بعد میں ۸۰۰ کردیگئی) کی نسلاً بعد نسلاً پولیٹکل پنشن عطا کی تھی - غدر میں اُنکی مزید خدمات پر اُنکو بلند شہر میں ۱۰ گاؤں بھی مرحمت کئے گئے اُن کے بڑے صاحبزادے سید حسن شاہ بلند شہر ڈسٹرکٹ بورڈ کے وائس چیئرمین ہیں - عدالت نے مقدمہ مذکور الصدر میں الزام بے بنیاد قرار دیئے +

بمبئی کی پریسیڈنسی ایسوسی ایشن کے ایک پچھلے جلسہ میں قرار پایا ہے کہ پارلیمنٹ کو اپیل کیا جائے - کہ سرحدی مہم کا خرچ خزانہ انگلستان سے ادا کیا جائے +

۲۰ - تاریخ ماہ حال کو پونا میں لارڈ سنڈہرسٹ اور فرامجی بیٹیٹ کی پارٹیوں میں کرکٹ میچ ہوا لارڈ سنڈہرسٹ کی پارٹی جیت گئی - مگر گو موسم نہایت عمدہ تھا - تماشائی لوگ جو اِس موقع پر جمع ہوا کرتے تھے وہ ندارد تھے +

کلکتہ کے ایک مجسٹریٹ نے اگلے دن ایک نوجوان بنگالی کو جرم اقدام خودکشی پر پانچ روپیہ جرمانہ کیا - اِس نوجوان پر اپنی بیوی کی خودکشی میں معاون بننے کا جرم بھی لگایا گیا ہے - خاوند کو اپنی بیوی پر جسکی عمر ۱۶ سال کی تھی بدچلنی کا شبہہ ہوا - اور باہم تصفیہ ہوا کہ دونوں افیون کھاکر خودکشی کریں چنانچہ دونوں نے ایسا ہی کیا - نتیجہ یہہ ہوا کہ خاوند بچگیا اور عورت مرگئی - مقدمہ عدالت میں پیش ہے

مدراس گورنمنٹ قحط کے امدادی کام سب طرف سے بند کر رہی ہے +

گورنمنٹ - گورنمنٹ ہندوستان نے ایک عام مراسلہ تمام لوکل گورنمنٹوں کو روانہ کیا ہے - جسمیں اِس امر کی طرف توجہ مبذول کیگئی ہے کہ جو لوگ ٹرینوں کو تباہ کرنیکی کوشش کرتے ہیں اُنکو عدالتوں میں اِس جرم کی سزا بہت کم ملتی ہے - اِس پر بہت زور دیا گیا ہے کہ یہہ جرم اپنے طرز کا کسقدر غضبناک اور مفسدانہ ہے - اور پراونشل گورنمنٹوں کو فہمائش کیگئی ہے کہ آئندہ وہ احتیاط مدنظر رکھیں کہ مجرموں سے قانونی مواخذہ پورا پورا کیا جائے +

بال گنگادھر تلک سزایاکر عمر کھاڑی جیلخانہ بھیجدیئے گئے - اُنکی جیلخانہ پہنچنے کے دوسرے دن ڈاکٹر نے امتحان کے بعد اُنکو مشقت پر لگا دیا گیا - مگر چونکہ پچھلے دنوں یہہ بیمار رہے تھے - لہذا فی الحال ہلکا کام دیا گیا

کوئی ایک درجن معزز دوکاندار کانگڑہ پولیس نے مال مسروقہ کی خریداری پر گرفتار کئے ہیں - چور چھوٹے چھوٹے لڑکوں کا ایک جتھا ہے - جنمیں سب سے بڑی عمر کا لڑکا ۱۳ سال کا ہے - تحصیلدار کی عدالت میں مقدمہ پیش ہے +

آخر کار سندھ کی نسبت فیصلہ ہو گیا کہ طاعون سے پاک ہے - مسافروں کا امتحان بھی بند ہو گیا ہے +

صاحب کمشنر پٹنہ نے ہدایت کی ہے کہ ایسا انتظام کیا جائے کہ ۲۵ ماہ حال کو قحط کے امدادی کام بند کر دیئے جائیں +

مونسپلٹی نے گورنمنٹ سے شہر کی عمدہ روشنی کیواسطے ۸۰ ہزار قرض طلب کیا ہے - شہر میں گیس کی روشنی کئے جانیکی تجویز ہے +

ٹامس کمپنی آرٹلری ۳۴ رائل آرٹلری کا توپچی - چیپر مسٹر روبن کے جواہرات قیمتی ۶۰۰ روپیہ چرانے کا الزام تھا - عدالت پولیس بمبئی میں مجرم ثابت ہوا - اور ۸ ماہ کی قید سخت کا سزایاب ہوا +

ترچناپلی کے صاحب کلکٹر نے ذیل کا اعلان لوکل گزٹ میں شایع کیا ہے + چونکہ پھل میوہ جات وغیرہ اور بڑے بڑے قیمتی ہاروں کے نذر گذرانے کا طریق قابل اعتراض ہے - عام اعلان دیا جاتا ہے کہ آئندہ محکمہ مال یا لوکل فنڈ کے افسروں کے دورہ پر صرف ایک لیموں اور سادہ معمولی پھولوں کے ایک ہار کے سوا کچھ نذر نہ دیا جائے +

انگریزی اخبار انڈین مرر - اپنے ناظرین کو آگاہ کرتا ہے کہ " ۱۱ ماہ حال کو پشاور میں ایک آفریدی سمیت ہری سنگھ گرفتار کیا گیا جس کے پاس سے ۹۰ کارتوس برآمد ہوئے " - ہری سنگھ آفریدی ؟

سامان تار کثیر تعداد میں جہاز کیطرف بھیجا جا رہا ہے - اس خیال سے کہ جنرل لاکھارٹ کے پہنچنے پر تار برقی ممکن ہو کہ بڑھا دی جائے +

سید پور میں ابتک زلزلہ آیا کرتا ہے - ۱۲ ماہ حال کو دو منٹ تک زمین جنبش کرتی رہی - مگر کوئی سخت نقصان نہ ہوا +

محاصل افیون جو بنگال اور بمبئی میں پچھلے اگست و ستمبر میں وصول ہوا - اسکی تعداد ۳۹۱۴۸۵۰ یا تخمینہ سے قریباً ۱۴ لاکھ کم تھی +

مسٹر الہیہ دھرمسی کی افسوسناک وفات پر عام رنج و افسوس کا اظہار کیا گیا ہے - اُن کے خاندان کے اراکین عزیز و اقارب اور احباب نے آپس میں ۱۱۲۸۴ روپیہ چندہ جمع کیا ہے - جو مرحوم کی یادگار میں خیراتی کام پر صرف کیا جائیگا +

ناٹور کے مہاراجہ جگیندر و ناتھ رائے بنگال کی کونسل کے ممبر مقرر ہوئے ہیں - آپ کی طبیعت جسقدر مسلمانوں کے خلاف ہے - وہ ان ایام میں اچھی طرح ظاہر ہو چکی ہے - جب آپ اس سے قبل ایک زمانہ میں راج شاہی قسمت کیطرف سے کونسل میں مقرر تھے +

بمبئی ہائی کورٹ کے پورے اجلاس میں ۱۴ - ستمبر کو مسٹر تلک کی عرضی درباره اجازت اپیل بعدالت پریوی کونسل پیش ہوئی - اجلاس میں چیف جسٹس مسٹر جسٹس کنڈی - اور مسٹر جسٹس سٹریچی شامل تھے - مسٹر رسل نے اپیل کے وجوہات یہہ پیش کئے تھے کہ استغاثہ کیواسطے جو اجازت دیگئی تھی وہ ناکافی تھی - لہذا جس عدالت نے مقدمہ سماعت کیا - اُسکو کوئی اختیار نہیں حاصل تھا - نیز یہہ کہ فاضل جج نے جیوری کو دفعہ جرم کی گنجائش اور نیز بدخواہی کے معنے سمجھانے میں غلط ہدایت کی تھی - نیز اس امر میں بھی صحت سے کام نہیں لیا گیا تھا کہ بر ٹش گورنمنٹ کا منشا کیا تھا - مسٹر رسل نے دیگر امور کو واضح کرنے کی ضرورت نہ سمجھی جو عرضی میں درج تھے - مگر اس بات پر زور دیا کہ مقدمہ کی وقعت کے لحاظ سے عین مناسب ہے کہ دفعہ کی گنجائش اور بدخواہی کے معنوں کیواسطے استصواب کیا جائے - ایڈوکیٹ جنرل نے نہایت مختصر سے ہی جواب پر قناعت کی - اسکے بعد چیف جسٹس نے نہایت صاف طور پر اور پر زور الفاظ میں عدالت کا فیصلہ بیان کر دیا کہ اختیار سماعت اور توضیح دفعہ جرم کے متعلق اپیل کی اجازت دینا لاحاصل ہے +

اسکے بعد یہہ بھی واضح کر دیا کہ جیوری کو جج صاحب کی طرف سے کسی قسم کی غلط فہمی نہیں لاحق ہوئی تھی - نیز برٹش گورنمنٹ کی غرض واضح کرنے میں بھی کوئی غلط ہدایت نہیں ہوئی - چنانچہ ان وجوہات پر عرضی نامنظور ہو گئی +

پرنس رنجیت سنگھ جی پر ولایت میں ۲ - پونڈ جرمانہ ہوا - اس قصور پر کہ انہوں نے ایک مرد نوکر رکھا تھا - مگر اسکے واسطے لائسنس نہ لیا تھا - اور اسی طرح تین کتے بھی بغیر لائسنس کے رکھے تھے - مقدمہ میں جو ابدعوی بالکل نہیں پیش ہوا - ولایت میں قانون ہے کہ بغیر لائسنس کے مرد نوکر نہیں رکھا جاتا - اسی طرح کوئی شخص کتا بھی نہیں رکھ سکتا +

میاں غلام صادق صاحب نبیرہ خان محمد شاہ صاحب مرحوم رئیس اعظم امرتسر جو ولایت سے ایم - اے اور بی - ایل کی سنگھ یونیورسٹی عام اعتقاد ہو رہا ہے کہ ۱۸۹۹ء میں دنیا ختم ہو جائیگی - چنانچہ عام طور پر مذہب کے مطابق پوجا پاٹھ پر بہت زور دیا جا رہا ہے +

مسٹر تلک کے مقدمہ کے دوران میں مسٹر جسٹس سٹریچی کو ایک گمنام دھمکی آمیز چٹھیاں ہوئیں جنمیں جج موصوف کو خبردار کیا گیا تھا کہ مسٹر رینڈ کیطرح تمہارا حشر بھی ہوگا - چنانچہ اس خبردار ہو کر بطور احتیاط فوجی پہرہ انکی حفاظت کیواسطے لگا دیا گیا +

یونان میں حال میں ایک شخص نے نہایت بے دردی سے اپنی عورت کو مار ڈالا - یعنی چاول کوٹنے کے موسل سے اسکا سر یہانتک کچلا کہ عورت مر گئی - پولیس خبر پاکر موقع پر آئی - قاتل مقتولہ کی لاش کے پاس بیٹھا تھا - اسنے اپنی قتل کا صاف اقرار کر لیا اور دریافت کرنے پر موسل کی طرف اشارہ کر کے طریق قتل بھی بیان کر دیا - اس شخص کو اس سے قبل ۱۸ سال گذرے کہ اپنی لڑکی کے قتل پر سزائے حبس دوام بعبور دریائے شور ملی تھی - مگر جبلی کی تقریب پر یہہ رہا کر دیا گیا تھا اور ۲ - جون ۱۸۹۷ء کو اپنے گھر واپس آیا تھا +

(بقیہ تار کی خبریں)

پیرس - ۲۵ - ستمبر - مسئلہ مصر - اخبار پولیٹک کرانیکل کو معلوم ہوا ہے کہ مصر کے متعلق روس اور دول یوروپ کے مابین جن میں ٹرکی بھی شامل ہے - تبادلہ آرا ہو رہا ہے - اور جو جواب موصول ہوئے ہیں - انسے زیادہ تر یہی نمایاں ہے کہ انگریز فوج مصر خالی کرانے کے متعلق کوئی اہم اور زبردست عملدرآمد زیر غور ہے +

لنڈن - ۲۵ - ستمبر - سوڈان پر چڑھائی - ریٹر ایجنسی کو معلوم ہوا ہے کہ سوڈان پر مزید چڑھائی اسوقت تک نہوگی جبتک کہ مصری فوج کا اضافہ نہ کیا جائے - اور یہہ امر فی الحال بے موقع ہے - جبکہ ہندوستان کی سرحد پر ہمارے سامنے مشکلات موجود ہیں +

لنڈن - ۲۵ - ستمبر - غدر سپاہیان ہندوستان کی ضیافت لکھنؤ کے محاصرہ کے پس ماندگان کی سالانہ ضیافت ہوٹل مٹروپول میں منعقد ہوئی - جنرل آنریبل صدر نشین تھے - اور کوئی ۴۰ ممبر موجود تھے - سر ہنری ہیولاک امین نے ایک تقریر کی جسمیں انہوں نے اجمل سرحد پر سکھوں کی کارروائی کی بہت تعریف کی - لارڈ ابرٹس نے بذریعہ تار کے اپنی خوشی کا اظہار کیا +

لنڈن - ۲۶ - ستمبر - خلیفہ سوڈان کی تجویز - میراوی سے خبر موصول ہوئی ہے کہ خلیفہ نے اپنی فوجوں کو حکم دیا ہے کہ مصریوں کا میدان پر مقابلہ کیا جائے +

لنڈن - ۲۶ - ستمبر - مصالحت روم و یونان - ٹرکی کے ساتھ شرائط مصالحت کی نسبت جو جوش یونان میں ناراضگی کا پھیلا ہوا تھا وہ فرو ہو رہا ہے - گو شرائط کیسی ہی ہوں مگر ماننا پڑیگی +

طبع روز بازار امرتسر میں منشی فاضل شیخ غلام محمد سپرنٹنڈنٹ کے حکم سے چھپا